صلوٰۃ وسلام

اور

معمولات یومیہ مع شجرۂ محمودیہ

از

محمد فاروق غفرلہ

خادم جامعہ محمودیہ علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ

صلوٰۃ وسلام

اور

معمولاتِ یومیہ مع شجرۂ محمودیہ

از

محمد فاروق غفرلہ

خادم جامعہ محمودیہ علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ

ناشر

مکتبہ محمودیہ

جامعہ محمودیہ علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ (یوپی) ۲۴۵۲۰۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

تفصیلات

نام کتاب: ....صلوۃ وسلام مع معمولات یومیہ وشجرۂ محمودؔ

جامع ومرتب: ....محمد فاروق غفرلہٗ

تعداد: ۵۰۰۰

کمپوزنگ: ....مجیب الرحمن لکھیم پوری جامعہ ہذا

سن اشاعت: ....سنہ ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۰۱۳ء

صفحات: ۱۴۰

قیمت ....

-: ملنے کا پتہ :-

مکتبہ محمودیہ

جامعہ محمودیہ علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ (یوپی) ۲۴۵۲۰۶

مناجات

از: مخدوم العالم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ

الٰہی صدقۂ پیران عظام
دم آخر ہو میرا نیک انجام

طفیل آل واصحاب سر افراز
ہو تیرا فضل ہر دم مرا دمساز

وہ قوت بخش دے اے رب عالم!
کہ اپنے نفس پر قابو ہو ہر دم

بوقت نزع ہو کلمہ زبان پر
اٹھوں نیکوں میں شامل روز محشر

غرض دونوں جہاں میں کر تو امداد
بحق ہر ہمہ عبّاد وزُہّاد

❖❖❖

فہرست مضامین

☆ مناجات ۳
☆ عرض مرتب ۹
☆ درود شریف پڑھنے والوں کے لئے خوشخبری ۱۳
☆ درود شریف نہ پڑھنے پر وعید ۱۴
☆ جمعہ کے روز کثرت درود شریف ۱۸
چہل صلوۃ وسلام ۱۹
☆ اسماء الحسنٰی ۴۹
☆ جامع دعا ۵۱
☆ صلوۃ استخارہ ۵۲
☆ دعا استخارہ ۵۳
☆ صلوۃ التنجینا ۵۳
معمولات یومیہ ۵۵
☆ نماز باجماعت ۵۵
☆ سنن ونوافل ۵۵
☆ نماز تہجد ۵۵
☆ وقت تہجد ۵۷

☆ نمازاشراق... ۵۸
☆ نمازچاشت... ۶۰
☆ نمازِزوال... ۶۱
☆ صلوۃ الاوّابین... ۶۱
☆ صلوۃ التسبیح... ۶۲
☆ وقت... ۶۲
☆ طریقہ... ۶۳
☆ دوسراطریقہ... ۶۳
☆ روزہ یوم عرفہ... ۶۴
☆ روزہ یوم عاشورہ... ۶۴
☆ صوم ایام بیض... ۶۴
☆ شش عید(شوال کے چھ روزے)... ۶۵
☆ قرآن پاک کی تلاوت... ۶۵
☆ سورۂ یٰسین شریف... ۶۶
☆ سورۂ واقعہ... ۶۶
☆ الٓمٓ تنزیل اورسورۂ ملک... ۶۷
☆ سورۂ دخان... ۶۷

☆ سورۂ کہف ٦٧
☆ آیۃ الکرسی ٦٨
☆ حفاظت کا بہترین عمل ٦٨
☆ تسبیح فاطمی ٦٩
☆ صبح وشام کی تسبیحات ٦٩
☆ تیسرا کلمہ ٧٠
☆ استغفار ٧١
☆ درود شریف ٧٢
☆ ذکر تیرہ تسبیح ٧٤
☆ طریقہ ذکر ٧٤
☆ پاس انفاس ٧٦
☆ ذکر قلبی ٧٧
☆ مراقبہ دعائیہ ٧٧
☆ مراقبہ موت ٧٨
☆ مراقبہ رویت وعلمی ٧٩
☆ مراقبہ معیت ٨٠
☆ سالکین کے لئے چار اہم احتیاطی تدابیر ٨٠

☆ باوضور ہنے کی عادت ۸۲
☆ الحزب الاعظم ۸۲
☆ درود یوم جمعہ ۸۳
☆ فجر کی سنت وفرض نماز کے درمیان عمل ۸۴
☆ مخصوص ادعیہ ۸۵
☆ اتباع سنت ۸۶
☆ بدعات ورسومات سے اجتناب ۸۶
☆ احیاءسنت ۸۷
☆ نزاع سے اجتناب اور پرہیز ۸۷
☆ احترام ۸۷
☆ حقوق العباد ۸۸
☆ نمازوں کی قضاء ۸۸
☆ حج ۸۸
☆ توبہ ۸۸
☆ خود بینی ۸۹
☆ رجوع الی اللہ ۸۹
☆ کتابوں کا مطالعہ ۹۰

☆ شیخ سے رابطہ ۹۱
☆ محاسبہ نفس ۹۲
☆ درخواست دعا ۹۲
☆ شجرۂ مبارکہ محمودیہ امدادیہ چشتیہ (۱) ۹۴
☆ شجرہ (۲) ۱۱۳
☆ شجرہ (۳) ۱۱۸
☆ شجرہ (۴) ۱۲۰
☆ مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات ۱۲۵
☆ لا الٰہ الا اللہ (نظم) ۱۲۶
☆ ابیات شوقیہ ۱۲۸
☆ ہردم اللہ اللہ کر ۱۳۰
☆ شام وسحر اللہ اللہ ۱۳۲
☆ ذکر الٰہی ۱۳۶
☆ ضربیں کسی کے نام کی دل پر یوں ہی لگائے جا ۱۳۸
☆ مناجات ۱۴۰

تمت و بالفضل عمت

عرضِ مرتب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

آج کل مسلمان ہر نوع سے پریشانیوں کے اندر مبتلا ہیں، انفرادی مشکلات مستقل گھیرے ہوئے ہیں اور اجتماعی تفکرات علیحدہ دامنگیر ہیں، لیکن ”آنچہ برمااست از مااست“ ہم پر جو کچھ ہے وہ ہماری ہی وجہ سے ہے۔ ”خود کردہ راعلاج نیست“ خود کئے ہوئے کا کوئی علاج نہیں۔ ارشاد باری ہے: ”ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ○“

ترجمہ: خشکی اور تری میں لوگوں کے (برے) اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھادے تاکہ وہ باز آجائیں۔

یعنی لوگ دین فطرت پر قائم نہ رہے۔ کفر، ظلم دنیا میں پھیل پڑا اس اس کی شامت سے ملکوں اور جزیروں میں خرابی پھیل گئی، نہ خشکی میں امن وسکون رہا نہ تری میں، روئے زمین کو فتنہ وفساد نے

گھیر لیا، بحری لڑائیوں اور جہازوں کی لوٹ مار سے سمندروں میں طوفان بپا ہوگیا، یہ سب اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ بندوں کی بداعمالیوں کا تھوڑا سا مزہ دنیا میں بھی چکھا دیا جائے، پوری سزا تو آخرت میں ملے گی مگر کچھ نمونہ یہاں بھی دکھلا دیں، ممکن ہے بعض لوگ ڈر کر راہ راست پر آ جائیں۔

معاصی کے اندر کھلم کھلا ابتلاء اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بے تعلقی کے زہریلے مادے بسا اوقات عوام سے متجاوز ہوکر خواص کے بھی ابتلاء کا سبب بن جاتے ہیں۔

کبھی مسلمانوں کے حالات یہ تھے کہ تمام رسوم شرکیہ وکفریہ سے کلی اجتناب تھا، ان کے قلوب میں عشقِ الٰہی کی سوزش شعلہ زن تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر ہر چیز پر غالب تھی، ان کی زندگی کا ہر گوشہ سنتِ نبویہ سے معمور تھا، ان کے سینوں میں اشاعت دین کی لگن تھی، جس کے نتیجہ میں مالکِ حقیقی نے تمام طاقتوں کو ان کے تابع وفرماں بردار بنادیا تھا، جنگلوں کے جانور اور درندے ان سے انس ومحبت رکھتے تھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے: "لَا تَشْغَلُوْا قُلُوْبَكُمْ بِسَبِّ الْمُلُوْكِ وَلٰكِنْ تَقَرَّبُوْا اِلَى اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ لَهُمْ

لَیَعْطِفُ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ عَلَیْکُمْ"۔ (کذا فی الجامع بروایۃ ابن النجار عن عائشۃ رضی اللہ عنہا) [یعنی اپنے قلوب کو سلاطین اور بادشاہوں کو برا بھلا کہنے میں مشغول نہ کرو، بلکہ اللہ کی طرف تقرب حاصل کرو اور متوجہ ہو کر ان کیلئے دعاء خیر کرو کہ حق تعالیٰ شانہ انکے دلوں کو تمہارے اوپر مہربان کردیں۔]

حضرت میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک اپنا مرتبہ معلوم کرنا چاہے اپنے اعمال کو دیکھ لے اس لئے کہ وہ اپنے اعمال ہی پر پہنچنے والا ہے۔ (یعنی جس درجہ کا عمل ہوتا ہے ویسا ہی معاملہ اس کے ساتھ کیا جاتا ہے) کوئی مومن ہو یا کافر جو بھی عمل صالح کرتا ہے اس کا بدلہ ضرور ملتا ہے، لیکن مومن کے لئے دنیا وآخرت دونوں جگہ ملتا ہے، اور کافر کے لئے صرف دنیا ہی میں ملتا ہے۔ (درمنثور)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: کہ ہم لوگ ذلیل وحقیر تھے، اللہ جل شانہ نے اسلام کی بدولت عزت عطا فرمائی، اب جس چیز سے اللہ تعالیٰ نے عزت عطا فرمائی اس کے سوا کسی چیز کے ساتھ عزت تلاش کریں گے تو اللہ جل شانہ ہم کو

ذلیل کردیں گے۔ (مستدرک حاکم)

حقیقۃً مسلمان کے لئے اصل عزت اللہ کے یہاں کی عزت ہے، دنیا اور دنیا والوں کے نزدیک اگر ذلت ہوئی بھی تو کیا؟ اور کے (کتنے) دن کی ہے؟

لوگ سمجھیں مجھے محرومِ وقار و تمکین
وہ نہ سمجھیں کہ مری بزم کے قابل نہ رہا

بہر حال مسلمانوں کیلئے ترقی کی راہ، عزت کی راہ، اور دونوں جہاں میں کامیابی اور سرخ روئی کی راہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور اس کی مرضیات پر عمل پیرا ہونے میں ہے، اگر عزت ہے تو یہی ہے، منفعت ہے تو یہی ہے۔

مقامِ حیرت ہے کہ مسلمانوں کیلئے اللہ تعالیٰ کے پاک کلام اور اس کے سچے رسول کے ارشادات میں علوم و معارف اور دارین کی فلاح و ترقی کے اسباب اور خزانے بھرے ہوئے ہیں، لیکن وہ ہر بات میں دوسروں پر نگاہ رکھتے ہیں، دوسروں کا پس خوردہ کھانے کے درپے رہتے ہیں، کیا یہ چیز انتہائی بے غیرتی اور اللہ اور اس کے پاک رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اجنبیت اور

مغایرت کی نہیں ہے؟ کیا اس کی مثال اس بیمار کی سی نہیں؟ جس کے گھر میں ایک مرجع الخلائق حکیم ایک حاذق ڈاکٹر موجود ہو اور وہ کسی اناڑی طبیب سے علاج کرائے، بہرحال مسلمانوں کی فلاح وکامیابی دین اور دینیات کے ساتھ وابستگی میں ہے، مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے پیش نظر کچھ معمولات واوراد جمع کئے جارہے ہیں، جن کا پڑھنا مسلمانوں کے لئے باعث خیر و برکت ہے اور جن کے ساتھ تعلق واشتغال موجب طمانینت وسکون ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ پابندی کے ساتھ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

درود شریف پڑھنے والوں کیلئے خوشخبری

۱...... درود شریف پڑھنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں گی اور اس کا خاص قرب اور خوشنودی حاصل ہوگی۔

۲...... حضور پاک ﷺ کی خوشی، محبت اور قرب کے ساتھ ساتھ شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

۳...... دنیا اور آخرت کے تمام غموں کے لئے درود شریف کافی ہے۔

۴...... ہر صلوٰۃ وسلام مستقل ایک حدیث ہے، لہٰذا پڑھنے کے اور

چالیس احادیث امت تک پہنچانے کے جو فضائل ہیں وہ حاصل ہونگے۔

۵......مشائخ صوفیہ فرماتے ہیں کہ ہر عبادت کے قبول اور رد ہونے کا امکان ہے، مگر درود شریف مقبول ہی ہے، رد کا امکان نہیں۔

درود شریف نہ پڑھنے پر وعید

جس طرح درود شریف پڑھنے کا اہل ایمان کو اہتمام کے ساتھ حکم دیا گیا ہے اور اس کے فضائل بیان ہوئے ہیں اسی طرح درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں بھی بڑی سخت ہیں۔

ایک حدیث میں رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو (یعنی ذلیل ہو) جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ دوسری حدیث شریف میں ایسے شخص کو بڑا بخیل فرمایا گیا ہے۔ اور ایک حدیث شریف میں امام الانبیاء ﷺ کے منبر پر چڑھتے وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام کی تین بددعائیں اور خود شفیع المذنبین حضور اقدس ﷺ کا ان پر آمین فرمانا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں نمبر ۲/ کی بددعا یہ ہے کہ

حضوراقدس ﷺ نے فرمایا: کہ جب میں منبر کے دوسرے درجہ پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا: ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا: آمین!

فائدہ: ...... یہ خوفناک بددعا ہے، اول حضرت جبرئیل علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی کیا کم تھی، پھر اللہ جل جلالہٗ کے حبیب ﷺ کی آمین نے جتنی سخت بددعا بنادی وہ ظاہر ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ان وعیدوں کو جو حضرت نبی کریم ﷺ کے ذکر مبارک کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر وارد ہوئی ہیں، مختصر الفاظ میں جمع کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: کہ ”ایسے شخص پر ہلاکت کی بددعا ہے اور یہ کہ شقاوت کے حاصل ہونے کی خبر ہے، نیز جنت کا راستہ بھول جانے کی اور جہنم میں داخل ہونے کی اور یہ کہ وہ شخص ظالم ہے اور یہ کہ وہ شخص سب سے بڑا بخیل ہے۔

اور کسی مجلس میں حضوراقدس ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے اس کے بارے میں بھی کئی طرح کی وعیدیں ذکر کی ہیں اور یہ کہ وہ شخص

حضور اقدس ﷺ کے چہرۂ انور کی زیارت نہ کر سکے گا" اس کے بعد علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سب مضامین کی روایات ذکر کی ہیں۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر بہت احسانات اور بے حد شفقتیں ہیں، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ "شفیع المذنبین ﷺ ساری رات ایک ہی آیت پڑھتے رہے۔" حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ وہ یہ آیت تھی:

"اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○"

ترجمہ: اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں ہی اور اگر آپ انہیں معاف فرما دیں تو یقیناً آپ کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل ہے۔ (آسان ترجمہ)

امت کی بخشش اور اس کے لئے دل سوزی کی روایات بہت ہیں، خود اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "لَقَدْ جَائَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ

رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ○"

ترجمہ: (لوگو!) تمہارے پاس ایک ایسا رسول آیا ہے جو تم ہی میں سے ہے، جس کو تمہاری بھلائی کی دھن لگی ہوئی ہے۔ جو مومنوں کے لئے انتہائی شفیق نہایت مہربان ہے۔(آسان ترجمہ)

ایسے محسن اعظم نبی الرحمۃ ﷺ پر درود بھیجنے میں بخل اور کوتاہی ہو تو بڑی بے مروتی کی بات ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کو اپنے حبیب ﷺ کی شان میں ادنیٰ بے ادبی بھی گوارہ نہیں اس کے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَکُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ کَجَهۡرِ بَعۡضِکُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ" (الاٰیۃ) [اے ایمان والو بلند نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر، اور اس سے نہ بولو تڑخ کر جیسے تڑختے ہو ایک دوسرے پر، کہیں اکارت نہ ہو جائیں تمہارے اعمال اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔]

فائدہ:... حبطِ اعمال کی وعید اس قدر سخت ہے کہ یہ سزا مرتد کیلئے

ہوتی ہے۔واللہ غنی عن العالمین۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْہُ۔

جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث شریف میں نقل کیا گیا ہے کہ ''جوشخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا''

اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

(از فضائل درود شریف)

چهل صلوۃ وسلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

(سورۂ احزاب:۵۶)

سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۝ (سورۂ نمل:۵۹)

سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (سورۂ صافات:۱۸۱)

۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

(طبرانی فی الکبیر عن رویفع بن ثابت:۲۶/۵، رقم:۴۴۸۰ و۴۴۸۱، ترغیب:۳۲۹/۲، القول البدیع:۵۱)

(۱)...... ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہ "جو اس درود شریف کو پڑھے میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔ (طبرانی)

۲

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ۔

(مسند احمد: ۲۹۲ / ۳، حصن حصین: ۸۲)

۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

(ابن حبان: ۱۳۰ / ۲ و ۱۹۵، شعب الایمان: ۸۶ / ۲، رقم: ۱۲۳۱، ترغیب: ۳۲۸ / ۲)

(۳)...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کیلئے باعث تزکیہ ہوگی۔'' (ابن حبان)

۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(المستدرك للحاکم: ۱/۲۶۹، السنن الکبریٰ: ۲/۳۷۹)

۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری: ۹۴۰/ ۲،
رقم: ۶۳۵۷، مسلم: ۱۷۵/ ۱، رقم: ۶۶-۴۰۶، صحیح ابن حبان: ۲۱۰/ ۳، رقم: ۱۹۶۱)

۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم:۱۷۵/۱،رقم:۶۶-۴۰۶)

۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابن ماجہ شریف:۶۵/۱،رقم:۹۰۴)

۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(نسائی قدیم مع الزھر:۱۹۰/۱، رقم:۱۲۹)

۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ابوداؤد شریف:۱۴۰/۱، رقم:۹۷۲و۹۷۳)

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد شریف:۱۴۱/۱،رقم:۹۷۴)

۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (مسلم:۱۷۵/۱،رقم:۶۵-۴۰۵،
شعب الایمان:۲۰۷/۲،رقم:۱۵۴۷،ترمذی رشیدیہ:۱۵۴/۱،رقم:۳۲۲)

۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بخاری:۴۷۷/۱، رقم:۳۳۶۹، و۹۴۱/۲،
رقم:۶۳۶۰، ابوداؤد:۱۴۱/۱، رقم:۹۷۵، موطا امام مالکؒ:۵۸، رقم:۴۰۴،
شعب الایمان:۲۰۸/۲،رقم:۱۵۴۹)

۱۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (مسلم شریف:۱۷۵/۱، رقم:۶۹-۴۰۷)

۱۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ
اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (ابوداؤد شریف:۱۴۱/۱،رقم:۹۷۸)

(۱۴)......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ ''جس کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر اور درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ درود شریف پڑھے۔''

۱۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

(الادب المفرد: ۹۳، رقم: ۶۴۱، مطبع خلیلی، آرہ بہار، سن اشاعت: ۱۳۰۶ھ)

۱۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(شعب الایمان: ۲۲۲/ ۲، رقم: ۱۵۸۸)

۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (السعایہ:۲/۲۴۳)

۱۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (بخاری:۴۷۷/۱،رقم:۳۳۷۰،ابن ماجہ:۶۵،رقم:۹۰۶)

تنبیہ:...... یہ درود ابراہیمی ہے۔جو نماز میں پڑھی جاتی ہے۔

۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَّبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

(بخاری: ۷۰۸/ ۲، رقم: ۴۷۹۸)

۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(حصن حصین: ۹۶)

۲۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(اخرجه الدارقطنی کذا فی المغنی فی تخریج اخبار الاحیاء للعراقی، دیکھئے ذیل الاحیاء: ۱/۲۶۳)

۲۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (سنن بیھقی:۱۴۷/۲،المستدرک للحاکم:۲۶۸/۱، مسنداحمد:۹۷/۵،سنن دارقطنی قدیم:۳۵۵/۱،رقم:۱۳۲۴،وسنن دارقطنی جدید محققہ مجدی بن منصور بن سید الشوری:۳۴۷/۱،رقم:۱۳۲۴)

۲۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ بَيْتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(دار قطنی: ۱/۳۵۴)

۲۴

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَکَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(مسند احمد عن ابن مسعود:۶/۴۸۵)

۲۵

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ۔

(نسائی مع الزہر فی دعاء الوتر: ۱/۲۵۲)

صِيَغُ السَّلَامِ

۲۶

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بخاری: ۱۱۵/ ۱، رقم: ۸۳۱، نسائی مع الزھر: ۱۷۴/ ۱، رقم: ۱۱۶۱، ابوداؤد: ۱۳۹/ ۱، رقم: ۹۶۴، موطا امام محمد: ۱۱۱)

۲۷

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(مسلم: ۱۷۴/ ۱، رقم: ۴۰۴، نسائی قدیم مع الزھر: ۱۷۶/ ۱، رقم: ۱۱۷۱، و ۱۸۸/ ۱، رقم: ۱۲۷۹)

۲۸

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(نسائی مع الزھر قدیمی کتبخانہ کراچی: ۱۷۵/۱، رقم: ۱۱۷۲)

۲۹

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(نسائی مع الزہر قدیمی کتبخانہ کراچی:۱۷۵/۱،رقم:۱۱۷۳)

۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

(نسائی مع الزہر قدیمی کتبخانہ کراچی:۱۷۵/۱،رقم:۱۱۷۴،
طحاوی بزیادۃ الواؤ قبل اسأل:۱۸۸/۱)

۳۱

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔ (موطا امام مالکؒ: ۳۱، رقم: ۲۰۷، موطا امام محمدؒ: ۱۰۹)

۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَارَيْبَ فِيْهَا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ۔

(جمع الفوائد:۱/۲۵۵، رقم:۱۵۵۱، بسقط "اشهد" قبل "ان محمدا"،
والطحاوی:۱۸۸، بسقط "وبرکاته")

۳۳

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ۔

(ابوداوٗد:۱۴۰/۱، رقم:۹۷۱)

۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، شَهِدْتُّ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

اللہُ شَهِدتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ۔

(موطا امام مالکؒ: ۳۱، رقم: ۲۰۸)

۳۵

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰہِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِيْكَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللہِ وَرَسُوْلُہٗ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَكَاتُہٗ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِيْنَ۔

(موطا امام مالکؒ: ۳۱، رقم: ۲۰۹)

۳۶

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ (موطا امام مالکؒ: ۲۱۰/۳۲)

۳۷

اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(مجموعہ الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، رقم الحدیث: ۲۱۶۷)

۳۸

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (ابوداود: ۱۳۹/۱، رقم: ۹۶۷)

۳۹

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ (مسلم:۱/۱۷۴، رقم:۴۰۳-۶۰، ابوداؤد:۱/۱۴۰، رقم:۹۷۰، بزیادۃ الواؤ قبل "اشھد ان لا الہ")

۴۰

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

(ابن ماجہ:۵۶، رقم:۷۷۱، عن فاطمۃ رضی اللہ عنہا فی الدعاء عند دخول المسجد)

اسماء الحسنیٰ

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرلے وہ جنت میں جائے گا۔

اسماء حسنیٰ کو پڑھ کر دعا کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔

اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

۱	الرَّحْمٰنُ	۲	الرَّحِیْمُ	۳	اَلْمَلِكُ
۴	اَلْقُدُّوْسُ	۵	السَّلَامُ	۶	اَلْمُؤْمِنُ
۷	اَلْمُهَيْمِنُ	۸	اَلْعَزِيْزُ	۹	اَلْجَبَّارُ
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ	۱۱	اَلْخَالِقُ	۱۲	اَلْبَارِئُ
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	۱۴	اَلْغَفَّارُ	۱۵	اَلْقَهَّارُ
۱۶	اَلْوَهَّابُ	۱۷	الرَّزَّاقُ	۱۸	اَلْفَتَّاحُ
۱۹	اَلْعَلِيْمُ	۲۰	اَلْقَابِضُ	۲۱	اَلْبَاسِطُ
۲۲	اَلْخَافِضُ	۲۳	الرَّافِعُ	۲۴	اَلْمُعِزُّ
۲۵	اَلْمُذِلُّ	۲۶	السَّمِيْعُ	۲۷	اَلْبَصِيْرُ
۲۸	اَلْحَكَمُ	۲۹	اَلْعَدْلُ	۳۰	اللَّطِيْفُ

۳۱ اَلْخَبِیْرُ	۳۲ اَلْحَلِیْمُ	۳۳ اَلْعَظِیْمُ
۳۴ اَلْغَفُوْرُ	۳۵ اَلشَّکُوْرُ	۳۶ اَلْعَلِیُّ
۳۷ اَلْکَبِیْرُ	۳۸ اَلْحَفِیْظُ	۳۹ اَلْمُقِیْتُ
۴۰ اَلْحَسِیْبُ	۴۱ اَلْجَلِیْلُ	۴۲ اَلْکَرِیْمُ
۴۳ اَلرَّقِیْبُ	۴۴ اَلْمُجِیْبُ	۴۵ اَلْوَاسِعُ
۴۶ اَلْحَکِیْمُ	۴۷ اَلْوَدُوْدُ	۴۸ اَلْمَجِیْدُ
۴۹ اَلْبَاعِثُ	۵۰ اَلشَّهِیْدُ	۵۱ اَلْحَقُّ
۵۲ اَلْوَکِیْلُ	۵۳ اَلْقَوِیُّ	۵۴ اَلْمَتِیْنُ
۵۵ اَلْوَلِیُّ	۵۶ اَلْحَمِیْدُ	۵۷ اَلْمُحْصِیْ
۵۸ اَلْمُبْدِئُ	۵۹ اَلْمُعِیْدُ	۶۰ اَلْمُحْیِ
۶۱ اَلْمُمِیْتُ	۶۲ اَلْحَیُّ	۶۳ اَلْقَیُّوْمُ
۶۴ اَلْوَاجِدُ	۶۵ اَلْمَاجِدُ	۶۶ اَلْوَاحِدُ
۶۷ اَلْاَحَدُ	۶۸ اَلصَّمَدُ	۶۹ اَلْقَادِرُ
۷۰ اَلْمُقْتَدِرُ	۷۱ اَلْمُقَدِّمُ	۷۲ اَلْمُؤَخِّرُ
۷۳ اَلْاَوَّلُ	۷۴ اَلْاٰخِرُ	۷۵ اَلظَّاهِرُ
۷۶ اَلْبَاطِنُ	۷۷ اَلْوَالِیُ	۷۸ اَلْمُتَعَالِیُ

۷۹	اَلْبَرُّ	۸۰	اَلتَّوَّابُ	۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ
۸۲	اَلْعَفُوُّ	۸۳	اَلرَّؤُفُ	۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۸۶	اَلْمُقْسِطُ	۸۷	اَلْجَامِعُ
۸۸	اَلْغَنِیُّ	۸۹	اَلْمُغْنِیْ	۹۰	اَلْمَانِعُ
۹۱	اَلضَّارُّ	۹۲	اَلنَّافِعُ	۹۳	اَلنُّوْرُ
۹۴	اَلْهَادِیْ	۹۵	اَلْبَدِیْعُ	۹۶	اَلْبَاقِیْ
۹۷	اَلْوَارِثُ	۹۸	اَلرَّشِیْدُ	۹۹	اَلصَّبُوْرُ

وَاسْمُ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی۔

جامع دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتادیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا

سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ
مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلاَغُ وَلاَ
حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ'' (ترمذی شریف)

صلوۃ استخارہ

نماز استخارہ مسنون ہے، جس کسی کام کا ارادہ ہو تو پہلے اللہ سے مشورہ کرے یہ سنت ہے اور حدیث شریف میں اس کی تاکید آئی ہے اور اس سے خیر و برکت بھی حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ صاف کپڑے پہن کر ۲ رکعت نفل نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور نشان زدہ الفاظ پر جب پہنچے تو جس چیز کا مشورہ کر رہا ہے اس کا دھیان کرے، اور پھر صاف بستر پر قبلہ رو سو جائے۔

استخارہ ۳ دن ۵ دن یا ۷ دن تک کیا جا سکتا ہے۔ استخارہ کے بعد جس طرف دل مائل ہو اس کو ترجیح دی جائے خواب ہی دیکھنا ضروری نہیں۔

دعا استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

صلوٰۃ تنجینا

روزانہ عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے بیٹھ کر اس درود شریف کو ستر مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نور اللہ مرقدہٗ اپنے متعلقین کو ہر نوع کے شرور و آفات سے تحفظ کیلئے اور حصول برکت کیلئے بعد نماز عشاء ستر مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔ انابت اور توجہ تاثیر کیلئے شرط ہے۔

صلوۃ تنجینا کے الفاظ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

◆◆◆

معمولات یومیہ

معمولات کی پابندی ترقیات کا زینہ ہے۔

(۱)......نماز باجماعت

نماز باجماعت کا اہتمام کیا جائے، چونکہ بلا عذر ترک جماعت پر حدیث شریف میں سخت وعید آئی ہے۔اس لئے کوشش کی جائے کہ تکبیر اولیٰ بھی فوت نہ ہو۔

(۲)......سنن ونوافل

فرائض پنجگانہ کے شروع اور آخر میں جو سنن ونوافل ہیں ان کا بھی اہتمام کریں۔ چونکہ سنت کے ترک سے شفاعتِ خاصہ سے محرومی ہوتی ہے اور قیامت میں فرائض میں اگر کمی نکلے گی تو نوافل سے اس کو پورا کیا جائے گا۔اس لئے سنن ونوافل میں کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔

(۳)......نماز تہجد

نماز تہجد رات کے اخیر حصہ میں کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی مقدار متعین نہیں۔حضرت نبی اکرم ﷺ سے بارہ رکعت سے زیادہ منقول نہیں، عمومی طور پر آٹھ رکعات کا معمول تھا۔(اگرچہ

آنحضرت ﷺ ان رکعتوں کو بہت طویل فرمایا کرتے تھے، ایک ایک رکعت میں کئی کئی پارے تلاوت فرماتے اور بعض دفعہ مبارک قدموں پر ورم آجاتا تھا۔) اسی لئے مشائخ نے بارہ رکعات کو اختیار فرمایا ہے، بہتر یہ ہے کہ جتنی رکعات پر مداومت ہوسکے، معمول مقرر کرلے، پھر کبھی حسب ذوق زیادہ پڑھنے اور کبھی بضرورت کم پڑھنے میں بھی حرج نہیں۔ لیکن کوشش کرے کہ ناغہ نہ ہو۔ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ ابن ابی قیس رضی اللہ عنہ کو تاکید فرمائی تھی کہ کبھی قیام لیل کو نہ چھوڑنا، اس لئے کہ حضرت نبی اکرم ﷺ قیام لیل کبھی ترک نہ فرماتے تھے، اگر کبھی مرض یا کسل ہوتا تو بیٹھ کر ادا فرماتے تھے۔ (ابوداؤد شریف)

حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کہ قیامِ لیل کو لازم پکڑلو، اسلئے کہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ ہے۔ اور تمہارے لئے قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے۔ سیئات کے کفارہ کا ذریعہ اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف:۱۰۹)

حضرت نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

اے عبداللہ! فلاں کے مثل نہ ہوجانا کہ رات کا قیام کرتا تھا، پھر

اس نے رات کا قیام ترک کر دیا۔ (مشکوۃ شریف: ۱۰۹)

وقتِ تہجد

اسکا اصل وقت رات کا اخیر چھٹا حصہ ہے کہ زیادہ قبولیت دعا کا وقت ہے اور اللہ پاک کی خصوصی رحمتوں کے نزول اور تجلیات کے ظہور کا وقت ہے۔ اور اس وقت اللہ پاک کی طرف سے عطاو بخشش کے اعلانات ہوتے ہیں، اس لئے کوشش اسی کی کریں کہ رات کے اخیر حصہ میں صبح صادق سے قبل اس نماز کو ادا کریں۔

لیکن اگر اپنے نفس پر آنکھ کھلنے کا اطمینان نہ ہو تو سونے سے قبل عشاء کے بعد اس نماز کو ادا کر لیں اور اخیر حصہ میں ادا کرنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کرتے رہیں۔

جو حضرات حافظ ہیں وہ نماز تہجد میں قرآن پاک کا (ایک خاص معمول مقرر کر کے) زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں، جو حافظ نہیں ان کو جو سورتیں یاد ہوں انہیں کو پڑھ لیا کریں۔ یا مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔

(۱)......اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **"قل ھو اللہ احد"** بارہ مرتبہ، دوسری رکعت میں گیارہ مرتبہ، اسی طرح ہر رکعت میں ایک

ایک کم کرتے چلے جائیں، یہاں تک کہ بارہویں رکعت میں ایک مرتبہ "**قل ھو اللہ احد**" پڑھے۔ اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے رہیں، اور اگر جی چاہے تو چار چار رکعت کی نیت باندھ کر پڑھیں۔

(۲)...... ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ "**قل ھو اللہ احد**" پڑھیں۔ اسی طرح بارہ رکعات پوری کرلی جائیں۔

(سلاسل طیبہ، مصنفہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نوراللہ مرقدہٗ)

(۴)......نمازِ اشراق

طلوع آفتاب کے بعد جب سورج ذرا بلند ہو جائے ایسا کہ اس کی طرف نظر نہ کی جاسکے، تقریباً ۱۵؍۲۰ منٹ بعد تو کم از کم دو رکعت یا چار رکعت ادا کریں۔

حدیث قدسی میں اللہ پاک کا ارشاد نقل کیا گیا ہے، اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

اے ابن آدم! دن کے اوّل حصہ میں چار رکعات سے عاجز مت بن، میں دن کے آخر حصہ تک تیری کفایت کروں گا۔

(ابوداؤد شریف: ۱۸۳)

معلوم ہوا کہ بندہ اشراق کی چار رکعات پڑھنے سے اللہ پاک کی خصوصی حفاظت وکفایت میں آجاتا ہے۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ انسان کے اندر تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اور ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرنا اس پر لازم ہے۔آخر حدیث میں ہے کہ صبح (اشراق) کی دو رکعتیں ان سب صدقات کے لئے کافی ہوجاتی ہیں۔(یعنی ان سب صدقات کی ادائیگی کی فضیلت اس کو حاصل ہوجاتی ہے۔(مشکوۃ شریف:۱۱۶)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر پڑھ کر اپنی اسی جگہ بیٹھا رہے پھر اشراق پڑھ کر اٹھے اور خیر کے علاوہ کوئی کلام بھی نہ کرے، اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگوں سے زیادہ ہوں بخشد یئے جاتے ہیں۔ (مشکوۃ شریف:۱۱۶)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص صبح کی نماز جماعت سے پڑھے، پھر آفتاب نکلنے تک اللہ کے ذکر میں مشغول رہے اور پھر دو رکعت نفل پڑھے اس کو ایسا ثواب ملے گا جیسا کہ حج اور عمرہ پر ملتا ہے اور حج وعمرہ بھی وہ جو کامل ہو۔(مشکوۃ شریف:۸۹)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو اشراق کی بارہ رکعات پڑھے،

اللہ پاک اس کے لئے جنت میں ایک سونے کا محل بنا دیتے ہیں۔
(مشکوٰۃ شریف:۱۱۶)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اشراق کی چار رکعات پابندی سے پڑھتی تھیں، اور فرمایا کرتی تھیں کہ اگر میرے والدین بھی میرے لئے زندہ کر دیئے جائیں تب بھی میں ان کو نہ چھوڑوں۔
(مشکوٰۃ شریف:۱۶۶)

فائدہ: احادیث مبارکہ سے نماز اشراق کی اہمیت وفضیلت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

(۵)......نمازِ چاشت

جب آفتاب پورب کی طرف اتنا اونچا ہو جائے جتنا ظہر کے وقت میں پچھم کی طرف ہوتا ہے اس وقت نماز چاشت ادا کی جاتی ہے۔ چاشت کی کم از کم چار رکعات ہیں۔

اس سے قبل نماز اشراق سے متعلق جو احادیث نقل کی گئی ہیں ان میں بعض سے علماء کرام نماز چاشت مراد لیتے ہیں۔ نیز حدیث پاک میں ارشاد ہے: ''جس نے ''ھاجرۃ'' (نصف النہار) سے قبل چار رکعات پڑھی تو گویا اس نے ان کو لیلۃ القدر میں پڑھا'' یعنی

ثواب کے اعتبار سے ایسا ہے جیسا کہ لیلۃ القدر میں پڑھنے کا ثواب ہوتا ہے۔(مشکوٰۃ شریف: ۴۰۳)

یہ حدیث پاک نماز چاشت کی فضیلت میں صریح ہے۔

(٦)......نمازِ زوال

اس کا وقت ظہر سے قبل سورج ڈھلنے پر ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اٹھارہ سفروں میں ساتھ رہا ہوں میں نے کبھی حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ سورج ڈھلنے پر ظہر سے قبل دو رکعت ترک فرمائی ہوں۔(مشکوٰۃ شریف: ۱۱۹)

(٧)......صلوٰۃ الاوّابین

نوافل مغرب اس کی کم از کم چھ رکعات اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعات ہیں۔حدیث پاک میں چھ رکعات بعد مغرب کو بارہ برس کی عبادت کے برابر فرمایا ہے۔

ایک حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعات پڑھے تو اللہ پاک اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔(مشکوٰۃ شریف: ۱۰۴)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مرفوع روایت میں اسی نماز کو ''صلوٰۃ الاوابین'' فرمایا ہے۔(زیلعی شرح کنز: ۱/۱۷۲)

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد دو رکعت اتنی طویل ادا فرماتے تھے کہ تمام اہل مسجد (نمازی) مسجد سے چلے جاتے تھے۔(مشکوٰۃ شریف)

(۸)......صلوٰۃ التسبیح

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت اہتمام سے اس نماز کو اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو سکھایا اور اس کی بہت تاکید فرمائی اور ارشاد فرمایا: کہ ہر روز اس کو پڑھا کریں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں۔

اور ارشاد فرمایا: کہ جب تم ایسا کرلو گے تو اللہ پاک تمہارے سب گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے غلطی سے کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے چھوٹے اور بڑے چھپ کر کئے ہوئے اور کھلم کھلا کئے ہوئے سب ہی معاف فرمادیں گے۔

وقت

اوقاتِ مکروہہ کے علاوہ اس کو کبھی بھی پڑھنا درست ہے۔

طریقہ

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد کھڑے ہوئے پندرہ مرتبہ "سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرْ" پڑھیں، پھر رکوع میں دس مرتبہ، رکوع سے اُٹھ کر کھڑے ہوئے دس مرتبہ، پھر سجدہ میں دس مرتبہ، سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے ہوئے دس مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ کر دس مرتبہ، اس طرح چار رکعات پوری کریں۔ ہر رکعت میں یہ کلمہ پچھتر مرتبہ ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف: ۱۱۷)

دوسرا طریقہ

صلوٰۃ التسبیح کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ" پڑھنے کے بعد "الحمد شریف" پڑھنے سے پہلے پندرہ دفعہ ان کلمات کو پڑھے، پھر "اعوذ باللہ" اور "بسم اللہ" پڑھ کر "الحمد شریف" اور پھر کوئی سورت پڑھے۔ سورت کے بعد رکوع سے پہلے دس مرتبہ پڑھے، پھر رکوع میں دس مرتبہ، پھر رکوع سے اٹھ کر، پھر دونوں سجدوں میں، اور دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھ کر دس دس مرتبہ پڑھے۔ یہ پچھتر پوری ہو گئیں۔ (فضائل ذکر: ۱۷۲)

اس طریقہ میں دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں اور نہ "التحیات" کے ساتھ پڑھنے کی۔

علماء نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ کبھی اس طرح پڑھ لیا کرے، کبھی اس طرح۔ (فضائل رمضان: ۱۷۵)

ھدایت: رکوع میں پہلے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم" اور سجدہ میں پہلے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى" پڑھے، پھر ان کلمات کو پڑھے۔ (فضائل ذکر: ۲۷۲)

(۹)......روزہ یومِ عرفہ

یومِ عرفہ (نویں ذی الحجہ) کا روزہ کہ اس کے ذریعہ اللہ پاک ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۱۰)......روزہ یومِ عاشورہ

اور یومِ عاشورہ (دس محرم) کا روزہ کہ اس کے ذریعہ ایک سال قبل کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔ (مشکوۃ شریف: ۱۷۶)

(۱۱)......صومِ ایامِ بیض

اور ایامِ بیض (ہر مہینہ کی ۱۳/ ۱۴/ ۱۵/ تاریخ کا روزہ رکھنے کا اہتمام کرے چونکہ حضرت نبی اکرم ﷺ سفر و حضر میں ان کو رکھتے تھے اور

انکی دوسروں کوبھی ترغیب فرماتے تھے۔(مشکوۃ شریف:۱۸۰)

(۱۲)......شش عید (شوال کے چھ روزے)

حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے، ایسا ہے جیسے اس نے سال بھر کے روزے رکھے ہوں۔اور جو اس پر مداومت کرے تو گویا مدت العمر اس نے روزے رکھے۔(مشکوۃ شریف:۱۷۹)

مذکورہ بالا تمام روزوں کے رکھنے کا اہتمام کرے، یا ان میں سے جن جن روزوں کی پابندی کرسکتا ہے ان کی پابندی شروع کردے۔

(۱۳)......قرآن پاک کی تلاوت

قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں کہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والا اللہ پاک سے ہم کلام ہوتا ہے۔اللہ پاک کی خصوصی رحمتیں اس پر نازل ہوتی ہیں۔

قرآن پاک کی تلاوت اللہ پاک کی محبت کی علامت اور ذریعۂ قربِ خداوندی و باعثِ رفعِ درجات ہے۔

اس لئے حافظ تین پارے یا کم از کم دو پارے نفلوں میں پڑھ لیا کریں، یا جتنا ممکن ہو۔

جو حضرات حافظ نہیں وہ بھی کم از کم ایک پارہ دیکھ کر پڑھ لیا کریں۔ اگر کبھی بہت مشغولی ہو تو آدھا پارہ یا کم از کم پاؤ پارہ پھر بھی ناغہ نہ کریں۔

(۱۴)......سورۂ یٰسین شریف

صبح فجر کے بعد سورۂ یٰسین شریف پڑھ لیا کریں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے "یٰسین شریف" دن کے اوّل حصہ میں پڑھی، اس کی حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (مشکوۃ شریف: ۱۸۹)

ایک حدیث شریف میں ہے جس نے یٰسین شریف اللہ پاک کی خوشنودی طلب کرنے کے لئے پڑھی، اس کے پہلے سب گناہ بخشد یئے جائیں گے۔ (حوالہ بالا)

(۱۵)......سورۂ واقعہ

مغرب کے بعد "سورۂ واقعہ" پڑھ لیا کریں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر رات "سورۂ واقعہ" پڑھ لیا کرے اس کو کبھی فقر وفاقہ نہیں پہنچے گا۔

(مشکوۃ شریف: ۱۸۹)

(۱٦)......الٓمٓ تنزیل اور سورۂ ملک

سونے سے قبل ''الٓمٓ تنزیل'' اور ''سورۂ ملک'' پڑھ لیا کریں۔

حضرت نبی اکرم ﷺ جب تک ان دونوں سورتوں کو نہیں پڑھ لیتے تھے، نہیں سوتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف: ۱۸۸)

اور ایک حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص رات کو ان سورتوں کو پڑھتا ہے اس کو عذاب قبر نہیں ہوتا۔ اور رات میں اگر انتقال ہو جائے تو اس کو شہادت کا درجہ ملتا ہے۔

(۱۷)......سورۂ دخان

اسی طرح ''سورۂ دخان'' بھی پڑھ لیا کریں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات میں ''حٰمٓ الدخان'' کو پڑھتا ہے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف: ۱۸۷)

(۱۸)......سورۂ کہف

نیز جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھ لیا کریں۔ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کے لئے نور عطا ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف)

ایک حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز سورۂ کہف کو

پڑھیگا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ: دجّال کا فتنہ دنیا کا عظیم فتنہ ہے۔ پس جب دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا تو اس کے علاوہ باقی فتنوں سے بدرجۂ اولیٰ محفوظ رہے گا۔ پس معلوم ہوا جمعہ کے روز سورۂ کہف کی تلاوت ہر قسم کے فتنوں سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۱۹)......آیۃ الکرسی

ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد "آیۃ الکرسی" کو پڑھے تو اس کے لئے جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی رکاوٹ نہ ہوگی اور جو شخص سوتے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گھر اور پڑوسی کے گھر اور اس کے آس پاس کے گھروں پر امن عطا فرماتے ہیں۔ (مشکوۃ شریف:۱۸۹)

(۲۰)......حفاظت کا بہترین عمل

بلکہ بہتر یہ ہے کہ چاروں قُل، الحمد، آیۃ الکرسی تین تین بار، اول آخر درود شریف تین تین بار پانچوں نمازوں کے بعد اور سوتے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں۔ حفاظت کیلئے

بہترین عمل ہے اور سوتے وقت ان میں سے بعض کو پڑھ کر یہ عمل حضرت نبی کریم ﷺ سے بھی ثابت ہے۔ (مشکوٰۃ شریف:۱۸۶)

اور ہر نماز کے بعد ''معوذتین'' پڑھنے کا ارشاد بھی وارد ہے۔ (ابوداؤد شریف:۲۱۳/۱)

(۲۱)...... تسبیح فاطمی

پانچوں نماز کے بعد اور سوتے وقت ''تسبیح فاطمی'' (۳۳/بار سبحان اللہ، ۳۳/بار الحمد للہ، ۳۴/بار اللہ اکبر) پڑھ لیا کریں۔ کہ اس عمل کا کرنے والا محروم نہیں ہوتا۔ (مشکوٰۃ شریف:۸۹)

حدیث پاک میں اس عمل کی خاص فضیلت وارد ہوئی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنی صاحبزادی صاحبہ خاتون جنت سیدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بطور خاص اس کی تعلیم فرمائی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو تسبیح فاطمی کہا جاتا ہے۔

(۲۲)...... صبح وشام کی تسبیحات

صبح وشام کی تسبیحات کا اہتمام کریں۔

تیسرے کلمہ کی ۳/تسبیح۔ استغفار کی ۳/تسبیح۔ درود شریف کی ۳/تسبیح۔ جن حضرات کو مشغولی زیادہ ہے وہ حضرات ان کی ایک ایک تسبیح

پڑھ لیا کریں۔

(۲۳)......تیسرا کلمہ

"سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" کو حدیث پاک میں "افضل الکلام" فرمایا ہے۔ اور ایک روایت میں "احب الکلام الی اللہ" فرمایا ہے۔ حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "احب الی مما طلعت علیہ الشمس" میرے نزدیک (یہ کلمات) ان سب چیزوں سے زیادہ پسندیدہ اور محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوا۔ (یعنی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہیں۔) (مشکوۃ شریف: ۲۰۰)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ ان کلمات کے ذریعہ سے جنت کے اندر درخت لگائے جاتے ہیں۔ (مشکوۃ شریف: ۲۰۲)

ایک حدیث پاک میں ہے کہ جو ۱۰۰ر مرتبہ صبح۔ ۱۰۰ر مرتبہ شام "سبحان اللہ" پڑھے۔ اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسا کسی نے ۱۰۰ر حج کئے ہوں۔

اور جس نے ۱۰۰ر مرتبہ صبح اور ۱۰۰ر مرتبہ شام "الحمد للہ" پڑھا اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسا کسی نے ۱۰۰ر گھوڑے اللہ کے راستے (جہاد)

میں دیدیئے ہوں۔

اور جس نے ۱۰۰ رمرتبہ صبح۔ ۱۰۰ رمرتبہ شام "لا الٰہ الا اللہ" پڑھا اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے کسی نے ۱۰۰ رغلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آزاد کئے ہوں۔

اور جس نے ۱۰۰ رمرتبہ صبح۔ ۱۰۰ رمرتبہ شام "اللہ اکبر" پڑھا، اس کو ایسا ثواب ملتا ہے کہ اس دن کسی کو اس جیسا ثواب نہیں ملتا، مگر اس شخص کو جس نے اس کو پڑھا ہو یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔ (مشکوٰۃ شریف: ۲۰۲)

(۲۴)......استغفار

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معصوم ہونے کے باوجود ۱۰۰ ر ۱۰۰ ر مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔(مشکوۃ شریف: ۲۰۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک ایک مجلس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوسو مرتبہ یہ کلمات شمار کرتے تھے۔ "رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ" (مشکوۃ شریف: ۲۰۵) [میرے پروردگار میری مغفرت فرما، اور میری توبہ قبول فرما، بیشک آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے، بہت زیادہ

مغفرت کرنے والے ہیں۔]

ایک حدیث پاک میں ہے جو شخص استغفار کو لازم پکڑلے اللہ پاک اس کے لئے ہر تنگی سے مخرج (نکلنے کا راستہ) اور ہر غم سے چھٹکارا بنادیتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتے ہیں جس کا اسکو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (مشکوۃ شریف: ۲۰۴)

ایک حدیث پاک میں ہے کہ شیطان نے کہا: اے رب تیری عزت کی قسم میں برابر تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں رہیں گی۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: میری عزت و جلال اور بلندیٔ مرتبہ کی قسم میں برابر ان کو بخشتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے استغفار کرتے رہیں گے۔ (مشکوۃ شریف: ۲۰۴)

فائدہ: معلوم ہوا کہ استغفار کا بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے۔

(۲۵)...... درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ جو حضرت نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس خطائیں اس کی مٹا دی جاتی ہیں، دس درجات اس کے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ (مشکوۃ شریف: ۸۶)

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت میں مجھ سے زیادہ قریب مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے والے ہوں گے۔ (حوالہ بالا)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ اللہ پاک کے کچھ فرشتے زمین میں گشت کرتے رہتے ہیں، میری امت کی طرف سے سلام مجھ کو پہنچاتے ہیں، یعنی جو شخص درود وسلام پڑھتا ہے (اس کو حضرت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچاتے ہیں) (مشکوۃ شریف:۸۶)

حضرت نبی کریم ﷺ اس کے سلام کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔ (حوالہ بالا) کیا مر مٹنے کی چیز ہے۔

اس لئے بہتر یہ ہے کہ روزانہ ''صلوۃ وسلام کی چہل حدیث'' کو بھی پڑھ لیا کریں کہ اس سے صلوۃ وسلام کی فضیلت کے ساتھ چہل حدیث کی فضیلت بھی حاصل ہوگی۔

(۲۶)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

صبح وشام پچیس (۲۵) پچیس (۲۵) مرتبہ پڑھ لیا کریں۔
اس کی بہت بڑی فضیلت ہے۔

(۲۷)......ذکر تیرہ تسبیح

جن حضرات کو ذکر کی اجازت ہے وہ حسب سہولت ایک وقت مقرر کر کے ذکر کیا کریں۔

اوّل یٰسین شریف اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلسلہ کے تمام مشائخ کو ایصالِ ثواب کر دیں، پھر چہار زانو یا جس طرح سہولت ہو قبلہ رخ بیٹھ کر ذکر شروع کریں۔

(۱)......"لا الٰہ الا اللّٰہ" کی ۲/ تسبیح (دوسو مرتبہ)۔

طریقۂ ذکر

سینہ کے بائیں جانب دل کے مقابل سر لا کر لفظ "لا الٰہ" شروع کریں۔اور دائیں جانب سر لیجا کر پیچھے کی جانب ہلکا سا جھٹکا دیں اور یہ تصور کریں کہ غیر اللہ کو دل سے نکال کر پیچھے کی جانب پھینک دیا اور "الاّ اللّٰہ" کی دل پر ضرب لگائیں اور یہ تصور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں آ رہی ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی محبوب ومطلوب ہے اور بس۔

معنی کا دھیان رکھ کر اس طرح اسی تصور کے ساتھ ۲/تسبیح پوری کریں۔ شروع میں دو تین بار پورا کلمہ پڑھیں۔ پھر آٹھ دس مرتبہ "لا الٰہ الا اللّٰہ" کہہ کر ایک دفعہ پورا کلمہ "محمد رسول اللّٰہ" ﷺ پڑھ لیا کریں۔

(۲)...... پھر "الاَّ اللّٰہ" کی چار تسبیح (چار سو مرتبہ)۔ لفظ "الاَّ اللّٰہ" کہتے ہوئے دل پر ضرب لگائیں اور تصور کریں کہ صرف **"اللّٰہ"** کی ذات پاک موجود ہے، اس معنی کا تصور جما کر ۴/تسبیح پوری کریں۔

(۳)...... **"اللّٰہ، اللّٰہ"** کی چھ تسبیح (چھ سو مرتبہ)۔ اس میں لفظ **"اللّٰہ"** پر دل پر ضرب لگائیں اور دوسرے لفظ **"اللّٰہ"** پر اوپر کی جانب سر کر کے ضرب لگائیں اور پہلی ضرب پر "ھو الباطن" اور دوسری ضرب پر "ھو الظاھر" کا تصور کریں کہ دل میں **"اللّٰہ"** ہے اور باہر بھی **"اللّٰہ"** ہے۔

(۴)...... اسم ذات **"اللّٰہ"** کی ایک تسبیح (سو مرتبہ)۔ اپنی بے بسی، بیکسی، عاجزی اور اللہ پاک کی قدرت وجلال، عظمت وکبریائی کا استحضار کر کے اس کو پورا کریں۔ جس طرح بچہ اپنی ماں کو

پکارتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ میری ماں ضروری میری مدد کرے گی، یا تصور کریں کہ اللہ پاک کی محبت کی بنا پر دل سے بے اختیار لفظ ''اللّٰہ اللّٰہ'' نکل رہا ہے، یا شیخ نے جس کو جو دھیان کرنے اور جمانے کو ارشاد فرمایا ہو وہی دھیان جمادیں۔

یہ کل تیرہ (۱۳) تسبیح ہوگئیں۔ مگر مشہور دوازدہ تسبیح (بارہ تسبیح) سے ہیں، اس لئے کہ آخر کی تسبیح مکمل ہے بطور تکملہ۔

تنبیہ

جب ان تسبیحات پر کچھ مدت مداومت ہوجائے اور فرصت بھی ہو تو شیخ سے درخواست کرکے اضافہ کرالیں اور ذکر میں سستی اور کوتاہی نہ کریں۔ اور بہتر یہ ہے کہ کچھ مدت شیخ کی خدمت میں رہ کر ذکر کریں، تاکہ ذکر کا طریقہ بھی آجائے اور اس پر مداومت بھی ہوجائے اور شیخ کی صحبت سے فیض بھی پہنچے۔

(۲۸)...... پاس انفاس

پاس انفاس کا طریقہ یہ ہے کہ اندر جانے والے سانس میں ''اللّٰہ'' اور باہر نکلنے والے سانس میں ''ھُوْ'' بذریعہ سانس کہے بلا آواز، زبان کو

حرکت دیئے بغیر۔

اوّلاً کچھ وقت متعین کرکے اس کی مشق کریں، پھر ہمہ وقت اس کی عادت ڈالیں، یہاں تک کہ بلاتکلف ہر سانس میں خودبخود جاری ہوجائے اور سوتے جاگتے جاری رہے۔

(۲۹)......ذکر قلبی

کچھ وقت متعین کرکے روزانہ یہ دھیان جمادیں کہ دل "اللہ اللہ" کررہا ہے۔اوّلاً چند منٹ آنکھیں بند کرکے کریں، پھر اس کو بڑھاتے چلے جائیں حتیٰ کہ ہمہ وقت یہ دھیان قائم ہوجائے اور دل ذاکر بن جائے۔

(۳۰)......مراقبہ دعائیہ

اس کی صورت یہ ہے کہ سالک یہ تصور کرے کہ دل دعا کررہا ہے اور دعا کے کلمات بجائے زبان کے دل سے نکل رہے ہیں۔قرآن پاک میں بھی دعائیں ہیں اور ادعیہ مسنونہ وماثورہ بے شمار ہیں، دل سے ان کلمات دعا کو ادا کرے اور ہمہ وقت دعاؤں کے معانی پر بھی دھیان رہے،اس سے بھی قلب میں ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے۔جس سے سالک راہ سلوک میں ترقی کرتا ہے۔اسی طرح اپنے لئے اپنے والدین اور اساتذہ اور تمام امت کے لئے دارین کی صلاح وفلاح کی دل دل سے دعا

کرے۔ اوّلاً وقت متعین کر کے اس کا اہتمام کریں، پھر جس وقت بھی خیال آ جائے اس کو کر سکتے ہیں۔

(۳۱)......مراقبۂ موت

کوئی وقت متعین کر کے سالک تنہائی میں آنکھ بند کر کے موت اور مابعد الموت کے حالات پر غور کرے، روح کا نکلنا، پھر لوگوں کا غسل دینا، کفن پہنانا، پھر جنازہ کو قبرستان لیجانا، قبر میں دفن کرنا، قبر میں دفن کر کے سب لوگوں کا واپس چلے جانا، قبر میں منکر نکیر فرشتوں کا آنا، سوال وجواب کا ہونا، قبر کی تنگی ووحشت یا اس کا کشادہ ہونا، بروز قیامت قبر سے اٹھ کر میدانِ محشر میں جانا، میزانِ عدل میں اعمال کا وزن ہونا، اللہ پاک کے سامنے حاضری، حضرت نبی کریم ﷺ سے ملاقات، سب کے سامنے اعمال کا پیش ہونا، حوض کوثر، پل صراط وغیرہ مناظر پر غور کرے، یہ سوچے کہ اس طرح ہم دنیا سے جائیں کہ قبر اور حشر دونوں جگہ آسانی ہو۔ اسی طرح مراقبہ موت کے وقت حق تعالیٰ شانہ کے عطا کردہ بے شمار انعامات واحسانات پر شکر کی ادائیگی پر غور کرے کہ حق تعالیٰ شانہ کے بے شمار انعامات واحسانات کا میں نے کیا حق شکر ادا کیا؟ اور اس دعا کا بھی مراقبہ میں التزام کرے: "اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ

اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ" [اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھ کو وفات دے جب وفات میرے لئے بہتر ہو۔] اس کے معنی کا خیال کرتا رہے۔

اسی طرح اس دعا کا بھی التزام کرے اور اس کے معنی پر بھی غور کرے "اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ" [اے اللہ میری زندگی کو میرے لئے ہر خیر میں زیادتی کا ذریعہ بنادے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنادے۔]

(۳۲)......مراقبہ رویت وعلمی

یعنی یہ خیال کرے کہ حق تعالیٰ شانہ مجھے دیکھ رہا ہے اور میری ہر کیفیت کو جان رہا ہے۔ قرآن مقدس میں ہے:

"اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللہَ یَرٰی" [کیا بندہ نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔]

اور اسی طرح ایک حدیث کا جزو ہے: "فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ" [پس بے شک تو اگر اس کو نہیں دیکھ رہا ہے وہ تو تجھ کو دیکھ رہا ہے۔]

اس کے معنی پر بھی غور کرے، اس مراقبہ کی خاص تاثیر یہ ہے کہ طاعات کی ادائیگی کی توفیق بھی ہوگی اور اس میں کمال بھی پیدا ہوگا اور ترک معاصی کی بھی توفیق ہوگی۔ اور اس مراقبہ کی وجہ سے جو مرض بظاہر لاعلاج تھا وہ زائل اور دور ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ!

(۳۳)......مراقبہ معیت

تھوڑی دیر بیٹھ کر ''اللہ معی'' کا تصور کرے کہ اللہ میرے ساتھ ہے اور وہی کارساز ہے۔ انشاء اللہ! اللہ کی نصرت ہمارے شامل حال ہوگی، دس بارہ منٹ اس مراقبہ کا بھی اہتمام کرے۔ پھر اس کو بھی بڑھاتے چلے جائیں حتیٰ کہ ہمہ وقت یہ تصور قائم ہو جائے۔ اس مراقبہ کی بھی عجیب وغریب تاثیر ہے۔

تنبیہ

چاروں مراقبات کی روزانہ اگر توفیق نہ ہو تو کسی ایک مراقبہ کا ضرور اہتمام کرے۔

(۳۴)......سالکین کے لئے چار اہم احتیاطی تدابیر

روحانیت میں اضافہ اور ترقی کے لئے چاروں چیزوں سے احتیاط بہت ضروری ہے، ان میں ایک بدنظری ہے۔ اللہ جل شانہ نے کلام پاک

میں مومنین مومنات کو نیچی نگاہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ "یغضوا من ابصارھم" اور "یغضضن من ابصارھن" مومنین ومومنات کے لئے حکم وارد ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے نامحرم کی طرف نگاہ کرنے اور جمانے کو آنکھ کا زنا ارشاد فرمایا ہے۔ نیز آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ کی لعنت نامحرم کو دیکھنے والے اور ان نامحرم عورتوں پر بھی جس کو دیکھا جائے۔ (یعنی نامحرم عورتیں اگر بے حیائی اور بے حجابی کے ساتھ چلتی ہوں) ایک موقع سے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: نامحرم عورتوں کے پاس آمدورفت سے بچا کرو اور دیور کو بھابھی کے لئے موت سے تعبیر فرمایا ہے۔

حوادث اور فتنوں کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے، جیسا کہ آگ کے شعلوں کی ابتدا ایک چنگاری سے ہوتی ہے، اس لئے نظر کی حفاظت انتہائی ضروری ہے۔ اس لئے کہ فتنوں کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے، اس کے بعد دل میں خیال جمنا شروع ہوتا ہے، پھر قدم بڑھتے ہیں، اس کے بعد مبتلاء ہوجاتا ہے۔ اس واسطے کہا گیا ہے کہ جو ان چار چیزوں کی حفاظت کرلے ان شاء اللہ اپنے دین کی حفاظت کرلے گا۔ (۱) نظر۔ (۲) دل کا خیال۔ (۳) پھر بات چیت۔ (۴) پھر قدم کا آگے اس کام کے لئے بڑھنا۔

اس لئے کہ ان ہی دروازوں سے دشمن (نفس اور شیطان) گھروں (دلوں) میں گھستا ہے۔ پھر گھر (دل) کی بربادی اور ہلاکت کا ذریعہ بنتا ہے۔

(۳۵)......باوضو رہنے کی عادت

ہر وقت باوضو رہنے کی عادت ڈالیں کہ ایمانِ کامل کی نشانی ہے۔

حدیث شریف میں ہے: "لَا یُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ" [وضو کی محافظت ومداومت مومن کامل ہی کرتا ہے۔] (مشکوٰۃ شریف:۳۹)

جب تک بندہ باوضو رہتا ہے اس کو ملائکہ مقربین کا قرب حاصل رہتا ہے، شیاطین اس سے دور رہتے ہیں اور وضو ٹوٹنے پر ملائکہ مقربین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور شیاطین اس کے قریب آ جاتے ہیں۔ اس لئے وضو مومن بندہ کیلئے ایک محفوظ قلعہ کے مثل ہے۔ اس لئے باوضو رہنے کا اہتمام بہت اہم اور بہت مفید ہے۔

(۳۶)......الحزب الاعظم

"الحزب الاعظم" کی ایک منزل معنی کا دھیان کرتے ہوئے روزانہ پڑھ لیا کریں۔ چونکہ اس میں قرآن پاک اور حدیث پاک میں وارد شدہ دعائیں جمع کر دی گئی ہیں۔ جن کا اقرب اور

اسرع الی الاجابت ہونا ظاہر ہے۔اور حضرت نبی کریم ﷺ نے دنیا وآخرت کی کوئی خیر وبھلائی ایسی نہیں چھوڑی جس کی دعا نہ فرمائی ہو اور دنیا وآخرت کی کوئی برائی ایسی نہیں چھوڑی جس سے پناہ نہ چاہی ہو، اس لئے اکابر نے ہمیشہ اس کو اپنے معمولات میں شامل فرمایا اور اپنے متعلقین اور مریدین کو اس کی تاکید فرمائی ہے۔

(۳۷)......درود یوم جمعہ

جمعہ کے روز درود شریف کی خاص فضیلت حدیث پاک میں وارد ہوئی ہے، اس لئے شب جمعہ اور یوم جمعہ میں درود شریف کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ بالخصوص جمعہ کے روز بعد نماز عصر مندرجہ ذیل درود شریف اسی (۸۰) مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا"

حدیث شریف میں حضرت نبی اکرم ﷺ کا پاک ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ درود شریف اسی (۸۰) مرتبہ پڑھے، اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اسی (۸۰) برس کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھا جاتا ہے۔(فضائل درود شریف)

قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا درود شریف پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خدام کو بھی اس کی تاکید تھی۔ حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہٗ نے بھی اس کو لکھا ہے۔

(۳۸)...... فجر کی سنت وفرض نماز کے درمیان عمل

فجر کی سنت وفرض نماز کے درمیان ''**الحمد شریف**'' مع ''**بسم اللہ**'' اکتالیس (۴۱) مرتبہ، اوّل آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھنا۔ یہ عمل بے حد مفید ہے اور اس سے دینی و دنیوی بے شمار فوائد وثمرات حاصل ہوتے ہیں۔ مشکلات حل ہوتی ہیں، غرض کہ ایک نسخۂ جامعہ کیمیا اثر ہے۔ فتوحات مکیہ وغیرہ میں اس کو ذکر کیا ہے۔

اکثر وبیشتر بزرگوں کے معمولات میں سے ہے۔ حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''**فاتحة الكتاب**'' میں ہر مرض (جسمانی وروحانی) سے شفا ہے۔ (مشکوۃ شریف:۱۸۹)

ایک حدیث پاک میں حضرت نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک نقل کیا گیا ہے: اس جیسی سورۃ نہ توریت میں نازل ہوئی اور نہ انجیل میں نہ زبور میں نہ فرقان (قرآن پاک) میں۔ (مشکوۃ شریف:۱۸۷)

ایک حدیث شریف میں حضرت نبی اکرم ﷺ نے اس کو قرآن پاک کی ''اعظم سورۃ'' فرمایا ہے۔(مشکوۃ شریف: ۱۸۴)

ایک حدیث پاک میں ہے حضرت نبی اکرم ﷺ کی خدمت بابرکت میں حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف فرما تھے، اوپر سے ایک سخت آواز سنی، اوپر کی جانب سر اٹھایا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو اب سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا۔ اس (دروازہ) سے ایک فرشتہ نازل ہوا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ وہ فرشتہ ہے جو آج کے علاوہ کبھی زمین پر نہیں اترا۔ اس فرشتے نے حضرت نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا اور عرض کیا: آپ کو ایسے دو نور کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ''فاتحۃ الکتاب'' اور ''سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں'' ان دونوں میں سے جب بھی آپ کوئی حرف پڑھیں گے فوراً وہ آپ کو دیدیا جائے گا۔ (یعنی اس میں جو دعا ہے قبول کرلی جائے گی یا فوراً اس کا ثواب دے دیا جائے گا۔(مشکوۃ شریف: ۱۸۵)

(۳۹)......مخصوص ادعیہ

مخصوص اوقات میں مخصوص کاموں کے موقعوں پر (مثلاً مسجد میں

داخل ہوتے ہوئے، مسجد سے نکلتے ہوئے، کھانا کھانے کے وقت، بیت الخلاء میں داخل ہونے کے وقت، بیت الخلاء سے نکلتے وقت، سونے اور بیدار ہونے کے وقت وغیرہ وغیرہ) جو مخصوص دعائیں حضرت نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہیں ان کا اہتمام کریں۔ اس لئے کہ ان دعاؤں میں عجیب وغریب تاثیر ہے۔

(۴۰)......اتباع سنت

عبادات، معاملات، غرض ہر ہر چیز میں امکانی حد تک اتباعِ سنت کی پوری کوشش کریں۔ کہ اس سے بندہ اللہ پاک کا محبوب ومقرب بنتا ہے اور جس میں جتنا اتباعِ سنت ہوگا اس میں اسی درجہ محبوبیت خداوندی کی شان پیدا ہو جائے گی۔ ؎

وہی سمجھا جائے گا شیدائے جمالِ مصطفیٰ
جس کا قال قالِ مصطفیٰ ہو حال حالِ مصطفیٰ

(۴۱)......بدعات ورسومات سے اجتناب

بدعات وخرافات اور رسومات سے بہت اجتناب کریں۔ بالخصوص بیاہ شادی کی رسومات سے بالکلیہ اجتناب کریں۔

جن تقاریب میں خلاف شرع امور کا ارتکاب ہو رہا ہو۔ مثلاً جن

تقاریب میں بے پردہ عورتیں شریک ہوں، ناچ گانا ہو رہا ہو، کسی قسم کا باجا بج رہا ہو، فلمیں بن رہی ہوں، کھڑے ہو کر کھانا کھایا جا رہا ہو۔ اسطرح کی تقاریب میں شرکت سے پورا پورا پرہیز کریں۔

(۴۲)......احیاءِ سنت

سنتوں کو زندہ کرنے اور بدعات ورسومات کو ختم کرنے کی حکمت کے ساتھ بھرپور کوشش کریں۔

(۴۳)......نزاع سے اجتناب اور صبر

ہر قسم کی لڑائی جھگڑے اور بداخلاقی سے پرہیز کریں۔ خلاف مزاج باتوں پر صبر کریں۔ ہر قسم کی ایذا رسانی سے پورا پورا پرہیز کریں۔ اگر کسی سے نزاع ہو جائے باہمی مصالحت کے ذریعہ اس کو حل کریں۔ عدالتوں میں مقدمہ لے جانے سے پرہیز کریں۔

(۴۴)......احترام

دین کے تمام شعبوں کا اور ان میں کام کرنے والوں کا دل سے احترام کریں۔ اور اپنے شعبہ پر مضبوطی کے ساتھ عمل کرتے ہوئے دوسرے شعبوں کا بھی ممکنہ حد تک تعاون کریں۔ اور تعاون اگر ممکن نہ ہو تو کم از کم مخالفت نہ کریں۔ غرضیکہ ایک دوسرے کے معاون بنیں، معاند نہ

بنیں۔رفیق بنیں،فریق نہ بنیں۔

(۴۵)......حقوق العباد

حقوق العباد میں سے کوئی حق اگر اپنے ذمہ ہو بہت جلد اس کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ یا صاحب حق سے اس کو معاف کرائیں۔

کسی کو اگر تکلیف پہنچائی ہو اس سے معافی مانگ لیں اور اس کو خوش کرنے کی کوشش کریں۔معافی مانگنے میں کوئی عار نہ کریں۔

(۴۶)......نمازوں کی قضاء

اسی طرح اگر کچھ نمازیں قضاء ہوگئی ہوں انکی قضاء شروع کردیں۔

اسی طرح روزے اگر قضاء ہوگئے ہوں ان کی قضاء کرنا شروع کردیں۔

اسی طرح زکوۃ اگر کسی سال کی رہ گئی ہو اس کو ادا کرنے کی فکر کریں۔

(۴۷)......حج

اسی طرح اگر حج فرض ہو تو حج کرنے کی کوشش کرے۔

(۴۸)......توبہ

اگر کسی گناہ کا ارتکاب ہو جائے فوراً پختہ توبہ کریں۔توبہ میں تاخیر ہرگز نہ کریں۔صبح وشام کا انتظار نہ کریں۔توبہ کرنے سے بندہ ایسا ہو جاتا ہے جیسا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔توبہ کرنے کے بعد اس گناہ سے بچنے کا

بہت اہتمام کریں۔

(۴۹)......خود بینی

دوسروں کے عیوب کی ٹوہ میں لگنے کے بجائے اپنی اصلاح کی فکر میں لگے رہیں۔کوئی آدمی خواہ کتنا ہی نیک ہولیکن کوئی نہ کوئی نقص کوئی نہ کوئی برائی خرابی اس میں ضرور ہوگی۔

اسی طرح کوئی انسان خواہ کتنا بھی گنہگار ہو،لیکن اس میں بھی کوئی نہ کوئی خوبی ضروری ہوگی۔اس لئے ہمیشہ اپنے نقائص پر نظر کرنے اور ان کی اصلاح کرنے کی فکر میں لگا رہے۔اور دوسروں کی خوبی پر نظر کرے۔

جو آدمی ہمیشہ دوسروں کے نقائص اور عیوب تلاش کرتا رہتا ہے اس کو کبھی اپنی اصلاح کی فکر نہیں ہوتی۔اور دوسرے سے ہمیشہ بدگمان رہتا ہے اور ان کی غیبتوں میں مبتلا رہتا ہے۔اسلئے یہ بہت بڑا اور مہلک مرض ہے۔اسلئے اس سے پورا پورا اجتناب کرے۔

غیر کی آنکھ کا تنکا تجھ کو آتا ہے نظر
دیکھ اپنی آنکھ کا غافل ذرا شہتیر بھی

(۵۰)......رجوع الی اللہ

دینی ودنیوی ضرورت سامنے آنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف

رجوع کریں۔ دو رکعت ''صلوۃ الحاجۃ'' پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کریں۔

جب اپنی ضرورت پوری ہوجائے یا اللہ تعالیٰ کی کوئی نئی اور خاص نعمت ظاہر ہو تو فوراً ''صلوۃ الشکر'' کی دو رکعت ادا کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اگر اس وقت نماز کا موقع نہ ہو تو زبان اور دل سے ہی شکر ادا کریں۔ ''صلوۃ الحاجۃ'' اور ''صلوۃ الشکر'' کا اہتمام بہت ہی اہم اور ترقیات کا ذریعہ ہے۔

(۵۱)......کتابوں کا مطالعہ

مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعہ یا ان کے سننے کا اہتمام کریں۔

(۱)......بیان القرآن

(۲)......معارف القرآن

(۳)......فضائل اعمال

(۴)......سیرت طیبہ سے متعلق کتابیں۔

(۵)......بہشتی زیور

(۶)......اکابر اہل اللہ کی سوانح اور انکے ملفوظات مثلاً: حیات الصحابہ، فاروق اعظم سیرت حضرت عمر رضی اللہ عنہ،

فاروق ثانی سیرت حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ، تذکرہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، تذکرہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ، تذکرہ سلطان ٹیپو شہید رحمۃ اللہ علیہ، تذکرۃ الرشید، تذکرۃ الخلیل، تذکرہ حضرت مولانا عبد القادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ، نقش حیات سوانح خودنوشت شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ، اشرف السوانح سوانح حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، آپ بیتی، مواعظ وملفوظات حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، حیات محمود سوانح فقیہ الامت رحمۃ اللہ علیہ، مواعظ وملفوظات حضرت فقیہ الامت رحمۃ اللہ علیہ، تربیت السالک، تربیت الطالبین، موت کی یاد اور فکر آخرت وغیرہ۔

(۵۲)...... شیخ سے رابطہ

معمولات کی پابندی اور کتابوں کے پڑھنے اور مطالعہ سے کوئی تاثر ہو اس کو اپنے شیخ سے ذکر کریں اور شیخ جو ہدایت فرمائیں ان کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

اور کتنا عمل ہوا؟ کتنی کوتاہی ہوئی؟ نیز اپنے اندر باطنی وروحانی امراض کیا کیا ہیں؟ ان سب کو بھی اپنے شیخ سے ذکر کریں۔ اور شیخ جو ہدایت فرمائیں

اس پر عمل کریں۔اور شیخ سے برابر رابطہ رکھیں۔جیسا کہ کہا گیا ہے:　ے

چار چیزیں ضروری ہیں استفادہ کیلئے
اعتقاد و انقیاد و اطلاع و اتباع

پندرہ روز یا مہینہ میں ایک مرتبہ اپنے حالات سے اپنے شیخ کو ضرور اطلاع دیتے رہیں۔شیخ سے اگر رابطہ کمزور ہو جاتا ہے تو شیخ سے فیض حاصل ہونے میں بھی کمزوری آ جاتی ہے۔

(۵۳)......محاسبہ نفس

سونے سے قبل کچھ وقت اپنے نفس سے محاسبہ کے لئے فارغ کریں۔(خواہ پانچ دس منٹ ہی کیوں نہ ہو) اس میں دن بھر میں کئے ہوئے کاموں کا نفس سے محاسبہ کریں۔جتنی نیکیاں کی ہیں ان پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں اور ان پر استقامت اور مزید نیکیوں کی اللہ پاک سے دعا کریں۔جو دن بھر میں برائیاں،کوتاہیاں ہوئی ہیں ان پر نفس کو ملامت کریں۔ان برائیوں پر قرآن وحدیث میں جو وعیدیں آئی ہیں ان کو سوچیں اور آئندہ ان کو نہ کرنے کا پختہ عہد اور سچی توبہ واستغفار کریں۔

درخواست دعا

جب آپ اپنے لئے دعا فرمائیں تو اس نا کارہ کو بھی اپنی دعا میں

شامل فرمالیا کریں۔ اس لئے کہ یہ ناکارہ آپ حضرات کی مخلصانہ دعا کا بہت محتاج ہے، امید کہ محروم نہیں فرمائیں گے۔

اللہ پاک ہم سب کو اور پوری امت کو عمل کی توفیق عطا فرمائے اور محرومی سے حفاظت فرمائے۔ آمین!

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ۔

العبد محمد فاروق غفرلہٗ
خادم جامعہ محمودیہ علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ (یوپی)
۵؍شوال المکرم ۱۴۳۴ھ

ھدایت: اب بعض شجرے اردو، فارسی، عربی میں نقل کئے جاتے ہیں، روزانہ یا حسب فرصت گاہے گاہے ذوق وشوق کے ساتھ جس شجرہ کو چاہیں پڑھ لیا کریں۔

شجرۂ مبارکہ محمودیہ امدادیہ چشتیہ

رزقنا اللہ تعالیٰ ثمراتہا فی الدارین۔ آمین!

شجرہ:(۱)

حمد ہے اور شکر ہے سب اس خدا کے واسطے
عاجزوں کو جس نے فرمایا دعا کے واسطے
حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے
اور درود ونعت ختم الانبیاء کے واسطے
اور سب اصحاب وآل مجتبیٰ کے واسطے
خلق نے ٹھیرائے ہیں کیا کیا دعا کے واسطے
ہے تیرا ہی واسطہ مجھ مبتلا کے واسطے
دَر بدَر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے
آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیاء کے واسطے
گرچہ نالائق ہوں میں بدکار ہوں ظالم جہول
پر مرا ہو مدعا دل کا کسی صورت حصول

ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول
کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول
ہاتھ اٹھاؤں جب تیرے آگے دعا کے واسطے

دین کی مجھ کو سمجھ دے حامل قرآن کر
اپنی رحمت سے مجھے بھی صاحب عرفان کر
دل کی سوزش دے مجھے اور پختۂ ایمان کر
یا الٰہی! صاحب ایقان اور اتقان کر
مفتیؒ محمودؒ ، محمود الوریٰ کے واسطے

اولیاء کی راہ پر میرا قدم ہو گامزن
تا کہ یومِ آخرت میں پھر رہوں میں خندہ زن
ہو سبب تیری رضا کا جستجوئے علم وفن
قلب کی خلوت ہو حاصل پاس ہو گو انجمن
حضرت شیخ زکریاؒ دلربا کے واسطے

اتباعِ سنت نبوی کا کر خوگر مجھے
تیری چوکھٹ کے سوا کوئی نہ در بھاوے مجھے

یاد سے تیری نہ روکے حسن بحر و بر مجھے
خود پسندی میں نہ ڈالے کوئی فتنہ گر مجھے
شاہ خلیلؔ احمد خلیل کبریا کے واسطے

علم و عرفان سے سینہ میرا مامور کر
جامِ تسلیم و رضا سے مست کر مسرور کر
دولت اخلاص دے عجب دریا سے دور کر
نعمت دیدار وجنت قسمت مہجور کر
اس رشیدؔ احمد رشید باسخا کے واسطے

وفات ومدفن: بروز جمعہ ۸ / یا۹/ جمادی الثانیہ ۱۳۲۳ھ قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور

شیخ کو مسجد ہوئی اور مغ کو بت خانہ نصیب
کر طلب کا اپنی مجھ کو جوشِ مستانہ نصیب
خلق کو ہوتا ہے حج و زیارتِ خانہ نصیب
کر مجھے اپنی مدد سے حج مردانہ نصیب
حاجی امدادؔ اللہ ذو العطا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۲/ جمادی الثانیہ ۱۳۱۷ھ مکہ معظمہ جنت المعلیٰ

پس چھڑا دے نفس وشطاں سے الٰہی دل مرا
کر مشرف عشق رحماں سے الٰہی دل مرا

پاک کر ظلمات وعصیاں سے الٰہی دل مرا
کر منور نور عرفاں سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمدؒ پر ضیاء کے واسطے

وفات ومدفن: ۴؍رمضان المبارک ۱۳۰۹ھ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

اے رحیم ایسا نہیں ہے تیری رحمت سے بعید
ہووے جو مجھ سا شقی الطاف سے تیرے بعید
ایسے مرنے پر کروں قربان یارب! لاکھ عید
اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبد الرحیمؒ اہل غزا کے واسطے

وفات ومدفن: ۲۷؍ذی قعدہ ۱۲۴۶ھ پنجتار ملک ولایت

جز تہیدستی کے کیا ہے نقد میرے کار میں
کچھ وسیلہ ہو قبولیت کا اس سرکار میں
کر وہ پیدا درد وغم میرے دلِ افگار میں
بار پاؤں جس سے اے باری تیرے دربار میں
شیخ عبد الباریؒ شہ بے ریاء کے واسطے

وفات ومدفن: ۶؍محرم ۱۲۲۶ھ امروہہ ضلع امروہہ (یوپی)

ایک عالم پر ہوئے ہیں عام الطافِ عمیم
کیا عجب ہے لطف ہووے مجھ پہ اے ربِ رحیم
شرک وعصیان وضلالت سے بچا کر اے کریم
کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مستقیم

شاہ عبدالہادیؒ پیرِ ہدیٰ کے واسطے

وفات ومدفن: یوم جمعہ ۴؍رمضان المبارک ۱۱۹۰ھ امروہہ (یوپی)

عقل کی اور ہوش کی کب ہے خریداری مجھے
جاہ وحشمت سے ہوئی ہے اب تو بیزاری مجھے
دین ودنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے
اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت وخواری مجھے

شاہ عضدالدین عزیزِ دوسرا کے واسطے

وفات ومدفن: ۲۷؍رجب المرجب ۱۱۷۲ھ امروہہ (یوپی)

محو ہیں عشقِ محمد میں جو سارے انس وجن
چین ایک دم بھی نہ ہو دل کو میرے اس نام بن
دے مجھے عشقِ محمد اور محمدیوں میں گن
ہو محمد ہی محمد ورد میرا رات دن

شہ محمدؒ اور محمدیؒ اتقیاء کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۱؍رجب ۲۷ھ امروہہ (۲) ۳؍رجب ۲۷ھ اکبرآباد موتی گڈھ

غم ہوتو ہو حُب کا اور ہو وے تو ہو حُب کی طلب
حُبّ حُبّ حُبّ حبیب اور حُبّ غم حُبّ سبب
حُبّ حق حُبّ الٰہی حُبّ مولیٰ حُبّ رب
الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے

وفات ومدفن: ۹؍رجب المرجب ۱۰۵۸ھ الٰہ آباد (یوپی)

سب بروں اچھوں پہ ہے ہر دم ترا لطف مزید
گرچہ نالائق ہوں پر ہو وے میسر تیری دید
گرچہ میں غرق شقاوت ہوں سعادت سے بعید
پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بو سعید اسعد اہل ورا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۱۴۰ھ گنگوہ ضلع سہارنپور (یوپی)

نفس و شیطاں کا بنا ہوں روز شب یارب غلام
بن نہیں سکتا ہے مجھ سے ایک بھی نیکی کا کام
قال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام
لطف سے اپنے مرے کر ملک دیں کا انتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے

وفات ومدفن: ۸؍یا ۲۴؍رجب المرجب ۱۰۳۵ھ بلخ

دین و دنیا کا نہیں درکار مجھ کو کچھ کمال
عشق میں ہووے سدا بیحال میرے دل کا حال
ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال
یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو باجاہ وجلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۴ /ذی الحجہ ۹۸۹ھ تھانیر

تیرے الطاف وعنایت سے نہیں اب بھی عجیب
دور کتنا جا پڑا ہوں ہوں کسی صورت قریب
حُبِّ دنیاوی سے کر کے پاک مجھ کو اے حبیب
اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
عبد قدوس شہ قدس وصفا کے واسطے

وفات ومدفن: یوم سہ شنبہ، ۲۳/ جمادی الثانیہ ۴۰/ یا ۹۲۵ھ، گنگوہ (سہارنپور)

ہووے عزت خواری کوئے محمد سے مری
اور مشرف خور ہے خوئے محمد سے مری
کر معطر روح کو بوئے محمد سے مری
اور منور چشم کر روئے محمد سے مری
اے خدا شیخ محمد رہنما کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۷/ صفر ۸۹۸ھ نزد اہل عرس ردولی

کرعنایت ایک ہمت سوئے احمد سے مجھے
اور لگا راہِ طریقت بوئے احمد سے مجھے
کرعطا راہِ شریعت روئے احمد سے مجھے
اور دکھا نورِ حقیقت خوئے احمد سے مجھے
شیخ احمدؒ عارف صاحب عطا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۷؍صفر ۸۷۲ سنہ ھ ردولی

لطف فرما فیض ہمت قلب پر باقی مرے
چمکے جو نورِ شریعت قلب پر باقی مرے
کھولدے راہِ طریقت قلب پر باقی مرے
کر تجلی حقیقت قلب پر باقی مرے
احمد عبدؒالحق شہ ملک بقا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۵؍جمادی الثانیہ ۸۳۷ سنہ ھ ردولی

چاہئے جاہ وحشم درکار ہے کب ملک ومال
خواہش علم وادب ہے نہ طلب فضل وکمال
دین ودنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ وجلال
ایک ذرہ درد کا یا حق میرے دل میں تو ڈال
شہ جلال الدین کبیر الاولیاء کے واسطے

وفات ومدفن: ۵؍ذی قعدہ ۷۶۵ سنہ ھ یا ۱۳؍ربیع الاول، پانی پت

چھپ رہا ہے دیدۂ حیراں سے میرا شمس دیں
کر دے روشن شعلۂ ایماں سے میرا شمس دیں
ہے مکدر ظلمت عصیاں سے میرا شمس دیں
کر منور نورِ عرفاں کے میرا شمس دیں
شیخ شمس الدین تُرک باضیا کے واسطے

وفات ومدفن: ۹ر شعبان یا ۱۰ر جمادی الثانیہ ۷۱۶ھ، پانی پت

ظاہر و باطن میں کھل جا عشق کی ایسی بہار
دل رہے پر درد اور آنکھیں سدا ہوں اشکبار
اے میرے اللہ! رکھ ہر وقت ہر لیل ونہار
عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بیتاب وقرار
شیخ علاؤ الدین صابر بارضا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۳ر ربیع الاول ۶۹۰ھ، پیران کلیر شریف

وہ ملاحت دے کہ میں قرباں ہوں سو جان سے
دے ملاحت مجھ کو حق نمکینیٔ ایمان سے
اور حلاوت بخش گنجِ شکر عرفان سے
وہ حلاوت ہو کہ دوں سو جان بھی آسان سے
شہ فریدالدین شکر گنج بقا کے واسطے

وفات ومدفن: ۵ر محرم ۶۶۸ر یا ۷۰ر یا ۹۰ر ۶۹۷ھ، پاک پٹن شریف

تیغ الفت سے تمہاری عام ہیں گھر گھر شہید
ہے کوئی اصغر شہید اور ہے کوئی اکبر شہید
عشق کی رہ میں ہوئے جوں اولیاء اکثر شہید
خنجر تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
خواجہ قطبؔ الدین مقبول ولا کے واسطے

وفات ومدفن: ۲۴ ؍یا ۱۴ ؍ربیع الاوّل ۶۳۳ھ، دہلی

لطف کر عاجز ہوں اور بے دست و پا اندوہگیں
دشمن دنیا و دیں ہیں یہ مرے کیسے لعیں
بے ترے ہیں نفس وشیطاں درپئے ایمان و دیں
جلد ہو آ کر مرا یارب مددگار و معیں
شہ معینؔ الدین حبیب کبریا کے واسطے

وفات ومدفن: ۶ ؍رجب ۶۳۲ھ، اس میں اختلاف بہت ہے۔ اجمیر شریف

خاص بندوں پر ہے تیرا آہ کیا کیا لطف عام
کر عطا ان کی بدولت جرعہ من کاس الکرام
یاالٰہی بخش ایسا بےخودی کا مجھ کو جام
جس سے اٹھے پردۂ شرم وحیا ننگ و نام
خواجہ عثمانؔ باشرم وحیا کے واسطے

وفات ومدفن: ۵ ؍شوال ۶۳۳ھ یا ۶۱۷ ؍یا ۵۹۶ھ مکہ معظمہ متصل مکان شریف صاحب

خنجرِ غم سے مرا یوں کر دے بس سینہ فگار
زندگی تو موت ہو اور موت ہو مجھ کو بہار
دور کر مجھ سے غمِ موت وحیاتِ مستعار
زندہ کر ذکرِ شریف حق سے دل اے کردگار
شہ شریف زندنیؒ با اتقیاء کے واسطے

آتشِ دِل ہووے ہر ہر ذرہ سے میرے نمود
ہو سراسر درد و غم سوز و الم میرا وجود
آتشِ شوق اس قدر دل میں مرے بھرا دے ودود
ہر بن مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود
خواجہ مودودؒ چشتی پارسا کے واسطے

وفات ومدفن: ۵۷۷ھ یا ۵۲۷ھ، چشت

میں رہوں کب تک غمِ دوری سے تیرے یوں نڈھال
لطف کر اور لطف سے اپنے ذرا مجھ کو سنبھال
رحم کر مجھ پر تو اب چاہِ ضلالت سے نکال
بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یا رب ملک ومال
شاہ بو یوسفؒ شہ شاہ و گدا کے واسطے

وفات ومدفن: یکم جمادی الاول ۴۰۰ھ، چشت

کر منور یا خدا روئے محمد سے مجھے
شیفتہ کر سلسلہ موئے محمد سے مجھے
مست اور بے خود بنا بوئے محمد سے مجھے
محترم کر خوار یئے کوئے محمد سے مجھے
بو محمد محترمؔ شاہ علا کے واسطے

وفات ومدفن: ۴؍ربیع الاوّل ۴۱۱ھ

فکر میں ہے نفس وشیطاں اپنی اپنی گھات سے
مجھ کو بچنے کی توقع کیا ہے ان آفات سے
صدقہ احمد کا یہ ہے امید تیری ذات سے
کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے
احمدؔ ابدال چشتی باسخا کے واسطے

وفات ومدفن: ۳۵۵ھ، چشت

کب تلک حیراں رہوں کب تک رہوں زار ونزار
کب تلک دل چاک ہوں کبتک گریباں تارتار
حد سے گذرا رنج وفرقت اب تو اے پروردگار!
کر مرے شامِ خزاں کو وصل سے روز بہار
شیخ بو اسحاقؔ شامی خوش ادا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۴؍ربی الاوّل یا آخر ۳۲۹ھ، عکہ از بلاد شام

ایک نظر سے اس دلِ ویراں کو تو آباد کر
اس خرابہ کو تغافل سے نہ تو برباد کر
شادی وغم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر
اپنے درد وغم سے یارب دل کو میرے شاد کر
خواجہ ممشادؒ علوی بوالعلا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۴؍محرم الحرام ۲۹۹ھ

ہوگئی فرقت میں میری عمر ہی ساری بسر
ڈھونڈھتا پھرا میں کو بکو اور دَر بدَر
ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر
بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر
بوہبیرہؒ شاہ بصری پیشوا کے واسطے

وفات ومدفن: ۷؍شوال ۲۸۵ھ، بصرہ

درد وغم نے عشق کے گھیرا ہے آ بیڈھب مجھے
اپنے بیگانہ کی پروا اب رہی ہے کب مجھے
عیش وعشرت سے دو عالم کی نہیں مطلب مجھے
چشم گریاں سینہ بریاں کر عطا یارب! مجھے
شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کے واسطے

وفات ومدفن: ۱۴؍ یا ۲۴؍شوال المکرم ۲۵۲ھ، بصرہ نزد بعض

کچھ نہیں پروا بھلائی یا برائی کی مجھے
زہد کی خواہش نے طلب پارسائی کی مجھے
نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے
بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے
شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کے واسطے

وفات ومدفن: یکم شوال ۱۸۷ھ یا ۱۶۶ھ، شام

ان بلاؤں سے ہو یارب کس طرح مجھ کو اماں
گھیرتے ہیں ہر طرف سے آ کے لے تیر وسناں
راہزن میرے ہیں دو قزّاق با گرز گراں
تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مستعاں
شہ فضیلؒ ابن عیاض اہل دعا کے واسطے

وفات ومدفن: محرم الحرام ۱۷۱ھ، مکہ معظمہ

اپنی خواہش کو کروں کیا عرض میں تیرے حضور
میں نہیں لائق کسی صورت سراپا ہوں قصور
کر مرے دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دور
دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور
خواجہ عبدالواحدؒ زید شاہ کے واسطے

وفات ومدفن: ۲۷ صفر ۱۷۶ھ یا ۱۷۸ھ، بصرہ

ڈالدے میرے گلے میں اپنی الفت کی رسن
کھو پریشانی مری اے واقف سر وعلن
کر عنایت مجھ کو توفیق حسن اے ذوالمنن
تا کہ ہوں سب کار میرے تیری رحمت سے حسن
شیخ حسن بصری امام اولیاء کے واسطے

وفات ومدفن: یکم رجب یا ۴؍ محرم ۱۱۰ھ اس میں اختلاف بہت ہے، بصرہ

کر عطا ظاہر میں آثارِ شریعت میرے اب
کر عطا باطن میں اسرارِ طریقت میرے اب
دور کر دل سے حجاب جہل وغفلت میرے اب
کھولدے دل میں درِ علم حقیقت میرے اب
ہادیٔ عالم علی مشکل کشا کے واسطے

وفات ومدفن: ۲۱؍ رمضان المبارک ۴۰ھ، نجف اشرف غالباً

شوق ہے اس بینوا کو آپ کے دیدار سے
ہو عنایت کیا عجب ہے آپ کی سرکار سے
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل وگلزار سے
کر مشرف مجھ کو تو دیدار پر انوار سے
سرورِ عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے

وفات ومدفن: یوم دوشنبہ ۹؍ یا ۱۲؍ ربیع الاوّل ۱۲ھ، مدینہ طیبہ زاداللہ نورھا

دربدر کتنا پھرا دیکھا نہ کچھ مطلب حصول
ہر طرف سے ہو کے مایوس اب بامید وصول
آ پڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول
کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
یا الٰہی! اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

عشق اپنا بھر دے اس میرے دلِ افگار میں
کیا کمی ہو جائے گی اس سے تری سرکار میں
ان بزرگوں کے تئیں یارب! غرض ہر کار میں
کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل وخوار مسکین وگدا کے واسطے

کر نگاہِ لطف کا منظور وحدت سے مجھے
سو خرابی میں ہوں کر معمور وحدت سے مجھے
اس دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے
کر دوئی کو دور کر پرنور وحدت سے مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے

شمع روئے یار کا کر دے تو پروانہ مجھے
آشنا اپنے سے بیگانہ سے بیگانہ مجھے

کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے
کر ذرا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے
یا حق اپنے عاشقانِ باوفا کے واسطے

آپ کو دیکھوں تو مایوسی ہے بالکل آہ! آہ!
بن تیرے الطاف کے کب ہو سکے میرا نباہ
کش مکش سے ناامیدی کی ہوا ہوں میں تباہ
دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم واحسان وعطا کے واسطے

کیا کروں میں عرض جو گذرے ہے مجھ پر رنج و غم
دل ہے بریاں سینہ سوزاں چاک داماں چشم نم
چرخ عصیاں سر پہ ہے زیر قدم بحر الم
چار سو ہے فوجِ غم کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

ہر طرف سے یاس ہے یہ سوچتا ہوں ہر زماں
تجھ سوا ہے کون میرا میرے رب مستعاں
گرچہ میں بدکار نالائق ہوں اے شاہِ جہاں
پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جائیں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کے واسطے

ہے غرورِ حسن کیا کیا شاہدوں کے واسطے
اور بھروسہ عجز کا ہے ساجدوں کے واسطے
ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے
اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نے تو میں آرام چاہوں اور نہ میں رنج وتعب
اور نہ کچھ دولت کی صورت اور نہ عزت کا سبب
نے فقیری چاہتا ہوں نے امیری کی طلب
نے عبادت نے زہد نے خواہش علم وادب
درد دل پر چاہئے مجھ کو خدا کے واسطے

زندگی کے لطف اور کیا کیا زمانہ کی بہار
علم وفضل وعزت وجاہ حشم بھی بے کنار
عقل وہوش وفکر اور نعمائے دنیا بے شمار
کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کے واسطے

بات کیا اپنی کہوں اس خاطرِ افگار کی
کچھ نہ کام آئی میری کوشش دلِ بیمار کی

گرچہ عالم میں الٰہی میں نے سعی بسیار کی
پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان وتن لایا ولے تجھ پر فدا کے واسطے

حال میری جان وتن کا تجھ پہ کب مستور ہے
ہے دل صد چاک جو سرتا بپا بے نور ہے
گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے
پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگانِ تیغ تسلیم ورضا کے واسطے

گرچہ برپا شور ہے میرے دل بیداد کا
سننے والا کون ہے تجھ بن مگر فریاد کا
حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا
کر مری امداد امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف اور رحمت بے انتہا کے واسطے

بے کسوں نے جود پر تیرے ٹھکانا کرلیا
فضل پر تیرے سہارا عاجزوں نے کرلیا
جس نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا
جس نے یہ شجرہ پڑھایا جس نے اس کو پڑھ لیا
بخشش دیجئے سب کو ان اہل صفا کے واسطے

شجرہ:(۲)

الٰہی غرق دریائے گناہم
تو میدانی وخود ہستی گواہم

گناہِ بے عدد را باز بستم
ہزاراں بار توبہ ہا شکستم

حجابِ مقصدم عصیان من شد
گناہم موجب حرمان من شد

زمن دارد سگِ نصرانیاں عار
کہ ہست او بے گناہ ومن گنہگار

بہ آں رحمت کہ وقف عام کردی
جہاں را دعوتِ اسلام کردی

نمی دانم چرا محروم ماندم
رہین ایں چنیں مقسوم ماندم

گدا خود را ترا سلطاں چو دیدم
بدرگاہِ تو اے رحماں دویدم

چو قادر منعم وغفار ہستی
غرض ہر طرح خود مختار ہستی

بحق رہنمائے اہل ابصار
امامِ اہل حق اولاد انصار

ملاذِ خاص وعام از نقص ایماں
پناہ ہر اسیر نفس وشیطاں

بحق حضرت محمودؒ دوراں
فقیہ بے بدل ہادیٔ عرفاں

زکریاؒ کہ آن شیخ ہدایت
نہادہ بر سرش تاجِ ولایت

بحق شاہ خلیلؒ احمد امامے
بفیضانش منور خاص وعامے

بہ آں کو شد رشیدؔ احمد شمس نام	فیوض غیب را بر جملہ اقسام
بحق مقتدائے عشق بازاں	رئیس پیشوائے مقتدایاں
امام راست بازاں شیخ عالم	ولی خاص صدیق معظم
شہ والا گہر امدادؔ اللہ	کہ بہر عالم است امداد اللہ
بحق بادشاہ عالم نور	رئیس راستاں ثانیٔ طیفور
شہ نور محمدؔ نور مطلق	امام اولیاء صدیق برحق
بہ آں شاہ شہیداں حاج حرمین	شہ عبدالرحیمؔ غوث دارین
بعبدِ باریؔ شیخ طریقت	چراغِ دین احمد شیخ ملت
بعبدِ ہادیؔ ہادیٔ پیراں	امیر دستگیر دستگیراں
نہنگ بحرِ عشق وبحرِ معنی	بحق شاہ عضد الدینؔ اعنیٰ
بہ آں غواص دریائے حقیقت	محمدؔ مکی قطب طریقت
بشمس چرخ دیں شاہ محمدیؔ	کہ ہم ہادی بدو ہم بود مہدی
بحق بحر مواج معانی	محب اللہؔ محی الدین ثانی
بحق بوسعیدؔ فخر اقراں	جنید وقت خود شبلی دوراں
بسلطان المشائخ صدر اعلیٰ	نظام الدینؔ شاہ دین ودنیا
بحق صدر ایوانِ جلالت	جلال الدینؔ شمس چرخ رفعت

بحق عبدقدوسؒ مقدس	کہ کمتر دید چوں او چرخ اطلس
بحق عبد بستان سعادت	محمد جوہر کانِ سیادت
بحق سرور اہل معارف	ملاذ اہل عرفاں شیخ عارفؒ
بحق عبد وعبدحقؒ کہ افلاک	بہ پیش رفعتش پست است از خاک
بحق مرکز اہل کمالات	جلال الدینؒ شہ عالی مقامات
بہ شمس الدینؒ خورشید جہانتاب	امام وقدوۂ ابدال واقطاب
بحق بحر زخار محبت	بحق مشعل نار محبت
بحق نور چشمانِ اکابر	علی احمد علاؤ الدینؒ صابر
بحق شاہ عالی آستانہ	فریدالدینؒ یکتائے زمانہ
بشمس الاولیاء بدرالمشائخ	امام الاولیاء فخر المشائخ
بحق خواجہ قطب الدینؒ چشتی	کہ شستہ از جہانے نقش زشتی
بحق آنکہ شاہِ اولیاء شد	درِ او بوسہ گاہِ اولیاء شد
معین الدین حسنؒ سنجری کہ برخاک	ندیدہ چرخ چوں او مرد چالاک
باں رشک ملائک فخر انساں	سپہ سالار نیکاں خواجہ عثماں
بحق مست حق شاہ یگانہ	شریف زندنیؒ فخر زمانہ
بحق خواجہ مودودؒ چشتی	کہ سگ را فیض او ساز و بہشتی

بحق درِّ یکتا جوہر پاک ابو یوسفؒ چراغ ہفت افلاک
بحق بومحمدؒ محترم شاہ کہ بد در روز خورشید وبشب ماہ
بحق حاکم شہر ولایت ابواحمدؒ در بحر ولایت
بسالار طبیبان روانہا ابواسحاقؒ صیقل ساز جانہا
بحق شاہ والا جاہ ممشادؒ علو در عشق مولا کامل استاد
بحق بوہبیرہؒ زیب عالم گل باغ سعادت فخر آدم
بحق آنکہ دل در عشق حق بست حذیفہؒ سر عشق شیر نرمست
بحق ابن ادھمؒ محو یزداں امیر عالم ابراہیمؒ سلطاں
بحق زبدۂ نیکو نصیباں فضیلؒ ابن عیاض استاد عرفاں
بعبدالواحدؒ بن زید شہباز کہ بالا شد ز کروبی بہ پرواز
بحق مقتدائے مقتدایاں حسنؒ بصری امام پیشوایاں
بحق شیر یزداں شاہِ مرداں در علم لدنی فیض رحماں
خلیج بحر رحمت منبع فیض تجلی گاہ یزداں مطلع فیض
علیؑ ابن ابی طالب کہ خورشید بنور خاک پائے او درخشید
بحق آنکہ او جان جہان است فدائے روضۂ اش ہفت آسمان است
بحق آنکہ محبوبش گرفتی برائے خویش مطلوبش گرفتی

پسندیدی ز جملہ عالم آنرا بما بگذاشتی باقی جہاں را
گزیدی از ہمہ گلہائے تو اورا نمودی صرفِ او ہر رنگ و بورا
ہمہ نعمت بنامِ او نمودی دو عالم را بکامِ او نمودی
بآں کو رحمۃ للعالمین ست بدرگاہت شفیع المذنبین ست
بحق سرورِ عالم محمدؐ بحق برتر عالم محمدؐ
بذات پاک خود کاں اصل ہستی است ازو قائم بلندیہا و پستی است
ثنائے او نہ مقدور جہان است کہ کنہش برتر از کون ومکان است
دلم از نقش باطل پاک فرما براہ خود مرا چالاک فرما
بکش از اندرونم الفت غیر بشو از من ہوائے کعبہ و دیر
درونم را بعشق خویشتن سوز بہ تیر درد خود جان و دلم دوز
دلم را محو یاد خویش گرداں مرا حسب مراد خوشی گرداں
اگر نالائقم قدرت تو داری کہ خار عیب از جانم براری
بخوبی زشت را مبدل نمائی سیاہی را بہ بخشی روشنائی
گناہم را اگر دیدی نگر ہم بعفو و فضل خود اے شاہ عالم
تغافل از گدائے خستہ تا کئے دعاء نشنیدن و سرگشتہ تا کے
بسے بگذشتہ شاہانہ مرادم بدرگاہت رسیدم شاد شادم

اگر بیچارہ ام ہستی مددگار تو غفاری اگر ہستم گنہگار
بچشم لطف اے حکم تو برسر بحال قاسمؔ بیچارہ بنگر

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

/ / /

شجرہ:(۳)

بہر محمودؔ آن فقیہ امت خیر الوریٰ
شیخ زکریاؔ مرادِ پیروان سرمدی
سیدی شیخی رشیدؔ احمد امام وقت خویش
وہ مرا صادق یقیں از بہر جاہش اے غنی
بہر امدادؔ وبنورؔ وحضرت عبد الرحیمؔ
عبد باریؔ عبد ہادیؔ عضد دین ؔمکی ولی

ہم محمدیؔ و محبؔ اللہ و شاہِ بوسعیدؔ
ہم نظام الدینؔ جلالؔ و عبدقدوسؔ احمدیؔ
ہم محمد عارفؔ و ہم عبدحق شیخ جلالؔ
شمسؔ دیں ترک و علاؤ الدینؔ فریدؔ جودھنی
قطب دینؔ و ہم معین الدینؔ و عثمانؔ و شریفؔ
ہم بمودودؔ و ابو یوسفؔ محمدؔ و احمدیؔ
بوسحاقؔ و ہم بمشادؔ و ہبیرہؔ نامور
ہم حذیفہؔ و ابن ادہمؔ ہم فضیلؔ مرشدی
عبد واحدؔ ہم حسنؔ بصری علی فخر دیں
سید الکونین فخر العالمین بشری نبی
پاک کن قلب مرا تو از خیال غیر خویش
بہر ذاتِ خود شفا یم دہ ز امراض دلی

/ / /

شجرہ: (۴)

یَا دَائِمَ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ
اِرْحَمْ عَلَی الْعَبْدِ الْفَقِیْرِ الْجَانِیْ
وَارْزُقْهُ عِرْفَانًا وَ عِشْقًا کَامِلاً
وَسَلَامَةً لِلْقَلْبِ عَنْ طُغْیَانِ
بِحَقِّ شَیْخِنَا الْمَحْمُوْدِ الْفَقِیْہِ
صَاحِبَ الْفَضْلِ وَالتَّسْلِیْمِ وَالْفُرْقَانِ
وَبِسَیِّدِی الشَّیْخِ زَکَرِیَّا الَّذِیْ
حَافِظَ الْکُتُبِ الْکَثِیْرَةِ وَالْقُرْاٰنِ
وَ بِشَیْخِنَا هُوَ سَیِّدٌ لِزَمَانِہٖ
الشَّاہ خَلِیْل اَحْمَد سَاقِی الْعِطْشَانِ
اِنِّیْ اَتَیْتُکَ سَائِلاً مُتَوَسِّلاً
بِمُحْیِ دِیْنِ سَیِّدِ الْعَدْنَانِ
قُطْبِ الزَّمَانِ رَشِیْدِ اَحْمَد ذِی الْعُلا
وَالْفَضْلِ وَالتَّسْلِیْمِ وَالرِّضْوَانِ

فَبِمُرْشِدِیْ غَوْثِ الْوَرٰی شَمْسِ الْهُدٰی
مِقْدَامِ اَهْلِ الْعِشْقِ وَالْهَیْمَانِ

الشَّیْخِ اِمْدَادِ اللّٰهِ الْقُطْبِ الْعَلِیِّ
الْجَاهِ ذِی التَّمْکِیْنِ وَالْعِرْفَانِ

وَبِکَاشِفِ الظُّلُمَاتِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ
وَبِسَیِّدِیْ عَبْدِالرَّحِیْمِ الْفَانِیْ

وَبِعَبْدِ بَارِیْ ذَاکَ شَیْخِ شُیُوْخِنَا
وَبِعَبْدِ هَادِیْ لِلزَّمَانِ اَمَانٍ

وَبِحَقِّ عَضْدِ الدِّیْنِ حَقِّ مُحَمَّدٍ
وَمُحَمَّدِیٍّ ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ

وَبِحَقِّ مَوْلاَنَا مُحِبِّ اللّٰهِ مَنْ
اَعْیَتْ مَدَائِحُهٗ وَسِیْعَ بَیَانٍ

بِاَبِیْ سَعِیْدٍ مَّاجِدٍ مُتَوَرِّعٍ
بِنِظَامِ دِیْنٍ عَارِفٍ رَبَّانِیْ

بِجَلاَلِ دِیْنٍ ذِیْ الْمَکَارِمِ وَالْعُلٰی
وَبِعَبْدِ قُدُّوْسٍ عَظِیْمِ الشَّانِ

بِمُحَمَّدٍ قُطْبِ الْوَرىٰ وَبِعَارِفٍ
ہُوَ لِلْوَرٰی کَالْمَاءِ لِلظَّمْاٰنِ

وَبِحَقِّ عَبْدِالْحَقِّ قُدِّسَ سِرُّہٗ
بِجَلَالِ دِیْنٍ ذَاکَبِیْرُ اَوَانِیْ

بِالشَّیْخِ شَمْسِ الدِّیْنِ قُدْوَۃُ عَصْرِہٖ
بِعَلَاءِ دِیْنٍ صَابِرٍ حَقَّانِیْ

بِفَرِیْدِ دِیْنِ الْحَقِّ عَمَّ فُیُوْضُہٗ
وَبِقُطْبِ دِیْنٍ ذَاکَ قُطْبُ زَمَانِ

بِمُعِیْنِ دِیْنِ اللّٰہِ صَاحِبَ سِرِّہٖ
غَوْثِ الْوَرٰی وَبِسَیِّدِیْ عُثْمَانِ

وَبِحُرْمَۃِ الْحَاجِی الشَّرِیْفِ اِمَامِنَا
بِالْخَوَاجَۃِ مَوْدُوْدٍ وَحِیْدِ زَمَانِ

وَبِسَیِّدِیْ کَہْفِ الْوَرٰی عِلْمِ الْہُدٰی
بُوْیُوْسُفٍ فِی الْفَیْضِ کَالتَّہْتَانِ

بِمُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ وَالْعُلْیَاءِ مَنْ
قَدْ فَاقَ عِرْفَانًا عَلَی الْاَقْرَانِ

وَبِحُرْمَةِ الشَّيْخِ الْكَرِيْمِ الْمُقْتَدٰى
بُوْ اَحْمَدٍ فِي السِّرِّ وَالْاَعْلَانِ
وَبِحَقِّ اَبِيْ اِسْحَاقَ مُرْشِدِ دَهْرِهٖ
وَبِحَقِّ مُمْشَادٍ عَدِيْمِ الثَّانِيْ
بِاَبِيْ هُبَيْرَةَ ذِي الْمَقَامِ الْعَالِيْ
بِحُذَيْفَةَ هُوَ نُخْبَةُ الْاَعْيَانِ
وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ سُلْطَانِ الْوَرٰى
بِفُضَيْلِ الْهَادِيْ اِلَى الْاِحْسَانِ
وَبِحَقِّ عَبْدِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الَّذِيْ
هُوَ فِي الْغَرَامِ كَطَافِحٍ سَكْرَانِ
وَبِحَقِّ خَيْرِ الْاَصْفِيَاءِ اِمَامِهِمْ
حَسَنٍ وَلَمْ يَرَ مِثْلَهُ الْعَيْنَانِ
وَبِحَقِّ مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِهِمْ
وَاِمَامِ اَهْلِ الدِّيْنِ وَالْاِيْمَانِ
اَعْنِيْ عَلِيًّا خَيْرَ مَنْ وَّطِئَ الثَّرٰى
مَاْوَى الضِّعَافِ مُجَلِّيَ الْاَحْزَانِ

وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ
هُوَ لِلْخَلَائِقِ رَحْمَةُ الرَّحْمَانِ
مَنْ فَاقَ كُلَّ الْخَلْقِ فَضْلاً بَاذِخًا
مَنْ سَادَ مَجْدًا عَالَمَ الْاِمْكَانِ
وَبِفَضْلِكَ الْجَمِّ الْعَمِیْمِ اِلٰهَنَا
یَا غَافِرًا لِلذَّنْبِ وَالْعِصْیَانِ
قَدْ جَاءَ عَبْدُكَ بَاكِیًا مُسْتَصْرِخًا
مُتَوَسِّلاً بِاُوْلِیٰكَ الْاَعْیَانِ
فَاغْفِرْ خَطَایَاهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهٗ
عَنْ مَّا سِوَاكَ اَیَا رِجَاءَ الْعَانِیْ
سَلِّطْ عَلَیْهِ الْعِشْقَ حَتّٰی لَایَرٰی
مَوْلَایَ غَیْرَكَ كَائِنًا بِمَكَانٍ
ثُمَّ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی
خَیْرِ الْوَرٰی وَرَسُوْلِكَ الْعَدْنَانِیْ

/ / /

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

از: شیخ المشائخ حضرت مولانا امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ

الٰہی میں ہوں بس خطاوار تیرا
مجھے بخش ہے نام غفار تیرا

الٰہی بتا چھوڑ سرکار تیری
کہاں جائے اب بندۂ لاچار تیرا

دوا یا رضا کیا کروں یا الٰہی!
کہ دارو بھی تیری اور آزار تیرا

مرض لا دوا کی دوا کس سے چاہوں؟
تو شافی ہے میرا میں بیمار تیرا

الٰہی میں سب چھوڑ گھربار اپنا
لیا ہے پکڑ اب تو دربار تیرا

سوا تیرے کوئی نہیں اپنا یارب
تو مولا ہے میں عبدِ بیکار تیرا

کہاں جائے جسکا کوئی نہیں تجھ بن
کسے ڈھونڈے جو ہو طلبگار تیرا

رہے گا نہ کچھ نقد عصیان سے میرا
لگے گا جو رحمت کا بازار تیرا

سدا خواب غفلت میں سوتا رہا میں
نہ اک دم ہوا آہ بیدار تیرا

چلا نفس وشیطان کے احکام پر میں
نہ مانا کوئی حکم زنہار تیرا

مری مشکلیں ہوویں آسان اک دم
جو ہوے کرم مجھ پہ اک بار تیرا

خبر لیجیو اس دن بھی میری الٰہی
کھلے جب کہ بخشش کا بازار تیرا

گناہ میرے حد سے زیادہ ہیں یارب
مجھے چاہئے رحم بسیار تیرا

کوئی تجھ سے کچھ کوئی کچھ چاہتا ہے
میں تجھ سے ہوں طلبگار تیرا

الٰہی ہو میری مناجات مقبول
کہ رد کرنا ہرگز نہیں کار تیرا

◆ ◆ ◆

لا الٰہ الاّ اللّٰہ

یار رہے یارب! تو میرا اور میں تیرا یار رہوں
مجھ کو فقط تجھ سے ہو محبت خلق سے میں بیزار رہوں

ہر دم ذکر و فکر میں میں تیرے مست رہوں سرشار رہوں
ہوش رہے مجھ کو نہ کسی کا تیرا مگر ہوشیار رہوں

اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ!
لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ

تیرے سوا معبودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مقصودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا موجودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مشہودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں

اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ!
لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ

دونوں جہاں میں جو کچھ بھی ہے سب ہے تیرے زیرِ نگیں
جن و انس و حور و ملائک عرش و کرسی چرخ و زمیں

کون ومکاں میں لائق سجدہ تیرے سوا اے نور مبیں
کوئی نہیں ہے، کوئی نہیں ہے، کوئی نہیں ہے کوئی نہیں

اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ!
لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم سے تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرادوں تجھ سے فقط فریاد رہے

اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ!
لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

مجھ کو سراپا ذکر بنا دے ذکر ترا اے میرے خدا!
نکلے میرے ہر بن مو سے ذکر ترا اے میرے خدا!
اب تو کبھی چھوڑے نہ چھوٹے ذکر ترا اے میرے خدا!
حلق سے نکلے سانس کے بدلے ذکر ترا اے میرے خدا!

اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ!
لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

جب تک قلب رہے پہلو میں جب تک تن میں جان رہے
لب پر تیرا نام رہے اور دل میں تیرا دھیان رہے
جذب میں پرّاں ہوش رہے اور عقل میری حیران رہے
لیکن تجھ سے غافل ہرگز نہ مرا دل اک آن رہے

اب تو رہے بس تادم آخر ورد زباں اے میرے اللہ!
لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

ابیاتِ شوقیہ

بناؤنگا اپنے نفس سرکش کو اب تو یارب! غلام تیرا
میں چھوڑ کر کاروبار سارے کروں گا ہر وقت کام تیرا
کیا کرونگا بس اب الٰہی میں ذکر ہی صبح وشام تیرا
جماؤں گا دل میں یاد تیری رٹوں گا دن رات نام تیرا

ہر دم کرونگا اے میرے باری! اللہ اللہ اللہ اللہ
مثل نفس اب رکھونگا جاری اللہ اللہ اللہ اللہ

میں اے خدا دم بھرونگا تیرا بدن میں جب تک جان رہیگی
پڑھونگا ہر وقت کلمہ تیرا دہن میں جب تک زباں رہیگی

کوئی رہیگا نہ ذکر لب پر تیری ہی بس داستاں رہیگی
نہ شکوۂ دوستاں رہیگا نہ غیبت دشمناں رہیگی

ہر دم کرونگا اے میرے باری! اللہ اللہ اللہ اللہ
مثل نفس اب رکھونگا جاری اللہ اللہ اللہ اللہ

رہا میں دن رات غفلتوں میں عبث یونہی زندگی گذاری
کیا نہ کچھ کام آخرت کا کٹی گناہوں میں عمر ساری
بہت دنوں میں نے سرکشی کی مگر ہے اب سخت شرمساری
میں سر جھکاتا ہوں میرے مولیٰ میں توبہ کرتا ہوں میرے باری

ہر دم کرونگا اے میرے باری! اللہ اللہ اللہ اللہ
مثل نفس اب رکھونگا جاری اللہ اللہ اللہ اللہ

میں دین لونگا میں دین لونگا نہ لونگا میں زینہار دنیا
دکھا کے نقش ونگار اپنے لبھائے نہ مجھ کو ہزار دنیا
اسے میں خوب آزما چکا ہوں بہت ہے بے اعتبار دنیا
لگاؤنگا اس سے دل نہ ہرگز یہ چار دن کی ہے یار دنیا

ہر دم کرونگا اے میرے باری! اللہ اللہ اللہ اللہ
مثل نفس اب رکھونگا جاری اللہ اللہ اللہ اللہ

بتانِ دلبر تو سینکڑوں ہیں مگر کوئی باوفا نہیں ہے
ودود اور لائقِ محبت فقط ہے تو دوسرا نہیں ہے
کوئی تیرے ذکر کے برابر مزے کی شے اے خدا! نہیں ہے
مزے کی چیزیں ہیں گو ہزاروں کسی میں ایسا مزہ نہیں ہے

ہر دم کرونگا اے میرے باری! اللہ اللہ اللہ اللہ
مثلِ نفس اب رکھونگا جاری اللہ اللہ اللہ اللہ

ہر دم اللہ اللہ کر

ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
جیئے تو اس کا ہو کر جی مرے تو اس کا ہو کر مر
تیری زباں ہو اس کا نام تیرا دل ہو اس کا گھر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
ڈر کر بھاگیں سب شیطاں تو صرف ایک خدا سے ڈر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
سب کے بخشے وہی گناہ شرط ہے اس کی استغفار کر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر

ہم منگتے ہیں وہ داتا اس سے مانگتے شرم نہ کر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
اس کو سوالی سے ہے پیار مانگ دعائیں شام وسحر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
ہم محتاج ہیں وہ مختار ہم ناچیز ہیں وہ اکبر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
دل دکھیا اس کو محبوب اس کو پیارا ہے دیدۂ تر
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر
اس کی ثنا حمد وثنا وہ سلطان ہے وہ داور
ہر دم اللہ اللہ کر نور سے اپنا سینہ بھر

/ / /

شام وسحر اللہ اللہ

شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

اے مرے داتا اے مرے مالک اے مرے مولا اے مرے والی
شہنشاہ دو عالم تو ہے سب سے تری سرکار ہے عالی
شان تری ہر آن نئی ہے گاہ جمالی گاہ جلالی
وہ بھی عجب خوش وقت ہے جس نے قلب میں تیری یاد بسالی
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

کسب میں دنیا ہی کے رہا میں دین کی دولت کچھ نہ کمائی
وقت یونہی بے کار گذارا عمر یونہی غفلت میں گنوائی
خلق میں سب سے میں ہی برا ہوں کوئی نہیں ہے مجھ میں بھلائی
مجھ سا کوئی بدکار نہ ہوگا کون سی میں نے کی نہ برائی
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

ذکر کی اب دھن ہو یارب کام کا یہ ناکام ہو تیرا
قلب میں ہر دم یاد ہو تیری لب پہ ہمیشہ نام ہو تیرا
تجھ سے بہت رہتا ہے گریزاں اب دل وحشی رام ہو تیرا
مجھ کو اب استقلال عطا کر، پختہ بس اب یہ خام ہو تیرا
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ
ذکر ترا کر کر کے الٰہی دور کروں میں دل کی سیاہی
چھوڑ کے حب مالی وجاہی اب تو کروں بس فقر میں شاہی
شام وسحر ہے شغل مناہی میرے گناہ ہیں لامتناہی
کس سے کہوں میں اپنی تباہی تو ہی مری کر پشت پناہی
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ
نفس کے شر سے مجھ کو بچالے اے مرے اللہ اے مرے اللہ!
پنجۂ غم سے مجھ کو چھڑالے اے مرے اللہ اے مرے اللہ!
سن مرے نالے سن مرے نالے اے مرے اللہ اے مرے اللہ!
اپنا بنالے اپنا بنالے اے مرے اللہ! اے مرے اللہ!

شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

اپنی رضا میں مجھ کو مٹا دے اے مرے اللہ! اے مرے اللہ!
کر دے فنا سب میرے ارادے اے مرے اللہ! اے مرے اللہ!
جام محبت اپنا پلا دے اے مرے اللہ! اے مرے اللہ!
دل میں مرے یاد اپنی رچا دے اے مرے اللہ! اے مرے اللہ!

شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

دیدۂ دل میں تجھ کو بسا لوں سب سے ہٹا لوں اپنی نظر میں
تیرا ہی جلوہ پیش نظر ہو جاؤں کہیں میں دیکھوں جدھر میں
تیرا تصور ایسا جما لوں قلب میں مثل نقش حجر میں
بھول سکوں تا عمر نہ تجھ کو چاہوں بھلانا خود بھی اگر میں

شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

ذات ہے تیری سب سے نرالی شان ہے تیری فہم سے عالی
اس کو تیری وحدت ہے مشاہد جس کا ہے دل اغیار سے خالی

تیرے شواہد بحر و بر گردون وزمیں ایام ولیالی
ذرہ ذرہ قطرہ قطرہ پتہ پتہ ڈالی ڈالی
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

کنہ تری ہے فہم سے عالی وصف ہے تیرا عقل سے بالا
تیرے ہیں لاکھوں ماننے والے کوئی نہیں ہے جاننے والا
تیری محبت روح کی لذت تیرا تصور دل کا اجالا
نطق نے میرے چوم لئے لب نام ترا جب منہ سے نکالا
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

اپنا مجھے مجذوب بنالے تیرا ہی سودا ہو میرے سر میں
تیری محبت ہو رگ و پے میں جان میں تن میں دل میں جگر میں
شاد رہوں میں رنج خوشی میں سود وزیاں میں نفع وضرر میں
فرق نہ دیکھوں شاہ گدا میں در وصدف میں لعل وگہر میں
شغل مرا بس اب تو الٰہی شام وسحر اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھ پہر ہو اللہ اللہ

/ / /

ذکر الٰہی

میری کریگا مقصد بر آری اللہ اللہ اللہ
بخشے گا مجھ کو پرہیز گاری اللہ اللہ اللہ
رکھے گا مشغول آہ و زاری اللہ اللہ اللہ
دل کو کریگا یہ آبیاری اللہ اللہ اللہ
ہر دم کرونگا اے میرے باری اللہ اللہ اللہ
جب سانس لوں میں ہو جائے جاری اللہ اللہ اللہ
دل پہ چلاتا ہے اف کٹاری اللہ اللہ اللہ
اور نفس پر پھیرتا ہے آری اللہ اللہ اللہ
دو دو لگاتا ہے ضرب کاری اللہ اللہ اللہ
تلوار ہے وہ بھی دو دھاری اللہ اللہ اللہ
ہر دم کرونگا اے میرے باری اللہ اللہ اللہ
جب سانس لوں میں ہو جائے جاری اللہ اللہ اللہ
کیا ذکر ہے یہ اللہ اکبر اللہ اللہ اللہ
دل پہ چلاتا ہے تیر و خنجر اللہ اللہ اللہ

یہ جان سے بھی ہے مجھ کو بڑھ کر اللہ اللہ اللہ

چھوڑوں نہ میں گو بن جائے دم پر اللہ اللہ اللہ

ہر دم کرونگا اے میرے باری اللہ اللہ اللہ

جب سانس لوں میں ہو جائے جاری اللہ اللہ اللہ

یہ ذکر ہے یا قند مکرر اللہ اللہ اللہ

کہنے لگا میرا دل بھی سن کر اللہ اللہ اللہ

یہ جان شیریں سے بھی ہے خوش تر اللہ اللہ اللہ

یہ ذکر حق یا شیر وشکر اللہ اللہ اللہ

ہر دم کرونگا اے میرے باری اللہ اللہ اللہ

جب سانس لوں میں ہو جائے جاری اللہ اللہ اللہ

/ / /

ضربیں کسی کے نام کی دل پر یوں ہی لگائے جا

تو ہو کسی بھی حال میں مولیٰ سے لو لگائے جا
قدرت ذوالجلال میں کیا نہیں گڑگڑائے جا
بیٹھے گا چین سے اگر کام کے کیا رہیں گے پر
گو نہ نکل سکے مگر پنجرے میں پھڑ پھڑائے جا
اشک یونہی بہائے جا دل کی لگی بجھائے جا
آہیں بھی کھینچ کھینچ کر آتش غم بڑھائے جا
حسن تماشہ دوست کو عشق کرشمہ ساز تو
کھیل یونہی نئے نئے شام وسحر دکھائے جا
ضربیں کسی کے نام کی دل پہ یونہی لگائے جا
گو نہ ملے جواب کچھ در یونہی کھٹ کھٹائے جا
کھولیں وہ یا نہ کھولیں در اس پہ ہو کیوں تیری نظر
تو تو بس اپنا کام کر یعنی صدا لگائے جا
ہاں مجھے مثل کیمیا خاک میں تو ملائے جا
شان میری گھٹائے جا رتبہ میرا بڑھائے جا

سب ہوں حجاب برطرف دیکھوں تجھی کو ہر طرف
پردے یونہی اٹھائے جا جلوے یونہی دکھائے جا
جام پہ جام لائے جا شان کرم دکھائے جا
پیاس میری بڑھائے جا روز نئی پلائے جا
پوری نہیں ہے بےخودی کرتا ہوں مستیاں ابھی
ہوش میرے اڑائے جا اور ابھی چکھائے جا
تیری بلا سے کچھ ہو بس تو تو ادا دکھائے جا
روتا ہے روئے کل جہاں تو یونہی مسکرائے جا
غم سے کہاں فراغ ہے دل پہ تو روز داغ ہے
قبضہ میں تیرے باغ ہے نت نئے گل کھلائے جا
دیکھ یہ راہ عشق ہے ہوتی ہے بس یونہی یہ طے
سینے پہ تیر کھائے جا آگے قدم بڑھائے جا
یہ نہیں ظلم دشمناں یہ ہے جفائے جان جاں
صورت ہے ابر تو بھی ہاں روتے میں مسکرائے جا

/ / /

مناجات

ایک نشہ سا ہے جو چھائے ہے تیرے نام کے ساتھ
اک تسلی سی بھی آئے ہے تیرے نام کے ساتھ
عنبر و عود لٹائے ہے تیری یاد جمیل
ایک خوشبو سی بھی آئے ہے تیرے نام کے ساتھ
گویا کونین کی دولت کو سمیٹا اس نے
دل کی دنیا جو بسائے ہے تیرے نام کے ساتھ
ہے ترا ذکر حلاوت میں کچھ ایسا کہ زباں
اک نیا ذائقہ پائے ہے تیرے نام کے ساتھ
دل تڑپتا ہے سنے جب بھی تیرا نام کہیں
آنکھ بھی اشک بہائے ہے تیرے نام کے ساتھ
خوب کیا عشق الٰہی کا اثر ہوتا ہے
روح بھی وجد میں آئے ہے تیرے نام کے ساتھ
حشر کیا ہوگا بھلا ان کا تری دید کے دن
جن کا دل جوش میں آئے ہے تیرے نام کے ساتھ
خوب جی بھر کے جو کرتا ہے ترا ذکر فقیر
دل کی ظلمت کو مٹائے ہے تیرے نام کے ساتھ

تمت وبالفضل عمت